

جادو اور جادوگر



مصنف
باوا دیال

مترجم

پرکاش چند



جادو اور جادوگر

مصنف: بابا ادیال

مترجم: رام کشن شرما



فہرست

سورہ	صفحہ	نمبر
01	01	01
02	11	02
03	17	03
04	24	04
05	20	05
06	26	06
07	27	07
08	28	08
09	29	09
10	31	10
11	32	11
12	33	12
13	34	13
14	35	14
15	36	15
16	37	16
17	38	17
18	39	18
19	40	19
20	41	20

سورہ	صفحہ	نمبر
21	42	21
22	43	22
23	44	23
24	45	24
25	46	25
26	47	26
27	48	27
28	49	28
29	50	29
30	51	30
31	52	31
32	53	32
33	54	33
34	55	34
35	56	35
36	57	36
37	58	37
38	59	38
39	60	39
40	61	40
41	62	41

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
42	حقائق کو جانتا ہے	58
43	کرم میں کھجور کا پتہ لگاتے	59
44	پتہ لگاتے ہیں کہ کرم سے بڑھا	59
45	کرم سے پتہ لگاتے	59
46	ایک کرم کا پتہ	60
47	کرم میں کرم سے پتہ	60
48	کرم سے پتہ	61
49	کرم سے پتہ	61
50	کرم سے پتہ	61
51	کرم سے پتہ	62
52	کرم سے پتہ	62
53	کرم سے پتہ	62
54	کرم سے پتہ	63
55	کرم سے پتہ	63
56	کرم سے پتہ	63
57	کرم سے پتہ	64
58	کرم سے پتہ	64
59	کرم سے پتہ	65
60	کرم سے پتہ	66
61	کرم سے پتہ	67
62	کرم سے پتہ	67
63	کرم سے پتہ	67

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
64	کرم سے پتہ	64
65	کرم سے پتہ	65
66	کرم سے پتہ	66
67	کرم سے پتہ	67
68	کرم سے پتہ	68
69	کرم سے پتہ	69
70	کرم سے پتہ	70
71	کرم سے پتہ	71
72	کرم سے پتہ	72
73	کرم سے پتہ	73
74	کرم سے پتہ	74
75	کرم سے پتہ	75
76	کرم سے پتہ	76
77	کرم سے پتہ	77
78	کرم سے پتہ	78
79	کرم سے پتہ	79
80	کرم سے پتہ	80
81	کرم سے پتہ	81
82	کرم سے پتہ	82
83	کرم سے پتہ	83
84	کرم سے پتہ	84
85	کرم سے پتہ	85
86	کرم سے پتہ	86

نمبر	صفحہ	نمبر
87	مذہب عالم کے نام پر	99
88	شب کو عالمی اہل میں تہذیب کے نام پر	99
89	اس سے میں نے نام پر	100
90	سازاں و مجاہد کے نام پر	100
91	امت کے نام پر	101
92	اس کے نام پر	102
93	اس کے نام پر	102
94	اس کے نام پر	102
95	تہذیب کے نام پر	107
96	اس کے نام پر	108
97	اس کے نام پر	111
98	اس کے نام پر	112
99	اس کے نام پر	113
100	اس کے نام پر	114
101	اس کے نام پر	115
102	اس کے نام پر	116
103	اس کے نام پر	117
104	اس کے نام پر	118
105	اس کے نام پر	119
106	اس کے نام پر	120
107	اس کے نام پر	121
108	اس کے نام پر	122
109	اس کے نام پر	123
110	اس کے نام پر	124
111	اس کے نام پر	125
112	اس کے نام پر	126
113	اس کے نام پر	127
114	اس کے نام پر	128
115	اس کے نام پر	129
116	اس کے نام پر	130
117	اس کے نام پر	131
118	اس کے نام پر	132
119	اس کے نام پر	133
120	اس کے نام پر	134

نمبر	صفحہ	نمبر
135	اس کے نام پر	109
136	اس کے نام پر	110
137	اس کے نام پر	111
138	اس کے نام پر	112
139	اس کے نام پر	113
140	اس کے نام پر	114
141	اس کے نام پر	115
142	اس کے نام پر	116
143	اس کے نام پر	117
144	اس کے نام پر	118
145	اس کے نام پر	119
146	اس کے نام پر	120
147	اس کے نام پر	121
148	اس کے نام پر	122
149	اس کے نام پر	123
150	اس کے نام پر	124
151	اس کے نام پر	125
152	اس کے نام پر	126
153	اس کے نام پر	127
154	اس کے نام پر	128
155	اس کے نام پر	129
156	اس کے نام پر	130
157	اس کے نام پر	131
158	اس کے نام پر	132
159	اس کے نام پر	133
160	اس کے نام پر	134

موتی ایسا چہرہ ہے

موتی جیسا۔ ہونہار۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ پس نظر
میں آتیں۔ کیا ہم اس حق کی ہم سمجھنا چاہیں کہ ہم اس کو کیا تو ہم سخت
امتیاز ہیں۔

ایک مومن حق کی چیز کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ جیسا کہ یہ کہنا غلط ہے
کہ جو حق نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔
اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی حق کا ذکر ہے جس کا وجود اس میں
معلوم ہوتا۔ جس قوت مطلقہ جس کا جین جب موت کر کے کوئی شخص اس کے سایہ حق میں
نظر نہ کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

مومن میں یہ قوت چاندی طوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تفسیر اس کے معنی
کی کوئی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ہوتی کام ہے کہ وہ محض نظریہ کے کسی مرتبہ کو
بہر میں جھکا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا گردہ ہٹا لے۔
جین یہ فیصلہ رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا اثر ہے جب تک
ماں اور معمول کو اس علم کا اس اعتقاد ہوگا۔ پس اس کو نہ وہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد
کے ساتھ کس قدر قائم رہے۔ اور ذیل کی تھکیں سے معلوم ہوگا۔

جو کہ مراد کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم میں ایک گوشہ حقانی میں بیٹھ کر دل میں
فیصلہ کرنے لگے کہ ہمارا موجود ہواشاہ ختم خاتم ہے اور عایا پر ختم علم کرتا ہے۔ پس
اس کو ہم سب قوت چاندی کے اثر سے ہارالیں۔ پس وہ اس جسم میں مل کرنے لگے۔
اس انشاء میں ہواشاہ چاروں طرف ہوا اس کا مرض یہی تک بڑھا کہ اس نے مرض کو
طریق قرار دے کر علاج سے دست کشی کی خبر دیت یہ ہوتی کہ جن میں سے ایک نے دیر
سے یہ راز کہہ دیا وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں ہواشاہ کی سوت کی تہ پر ہوری تھی۔
دور بے بہت شہر واقع کیا۔ ہاتھوں کے خیالات سن کر وہ گئے اور وہ امر ہو گئے۔

جو کہ نصف صدی گزرنے لگا ہے کہ ایسا ہی تہذیب کی جڑیں تہذیب
سے باطل کا پالیت کر رہی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف
تہذیب میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ ہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم یہ وہ نہیں بنائے
فیصلہ میں بدل گئے اور کچھ ہوتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی وہ پستی اور سائنس
نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے واقف کر دیا۔ ہمارے ملک کے نو جوان اس علم کی
باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ
جائیگا ہائے دست نہیں۔ حتیٰ کہ جو حق آگے سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی تشہد
نہیں ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی مگر
ہوتے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

جین نہیں یہ قطعی ہے۔ کیا ہواشاہ نہیں آتی وہ اس سے بھی بڑا کریں گے
معاذ اللہ اس کا چنا ہون لوگوں کہتا ہے۔۔۔ میں اس کے جسم میں رہتا ہے کیا وہ اس سے
بھی بڑا کرتے ہیں۔ حالانکہ جس میں وہ ایسا (مرد اور عورت) وہ جسم اندہ میں
میں وہ ان کا فرق ہے۔ مومن آگے سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا وہ کا وجود اصل
نہیں ہے۔

کاغذ رو بہان و صوف کا کھنکار ہے اور یہ سنت پر انیس مرتبہ روز روز پڑھے تیرہ روز انیس مرتبہ
 حاضر ہو جاتا ہے۔ یہ صوفیوں کی سنائی پر جسم کی پلوان جسم کا کام و جسم کا ایک طرف پڑے
 پر چننے کے جب وہ آئے ہواست چند روز وہ آئے۔ بات چیت کرے جو اس وقت آخر
 لگا۔ وہی سے گاہے سب باتیں اس صورت نوامین نشین کر اور ہوا کا ایک طرف ہے یہ تو
 ہے لیکن اگر صوفی صوفی نے زندگی بھر نہ چاہا جنیس سے سب کچھ بجز رکھا آتے ان سب باتوں و
 کچھ نہ جو کر یا دھو کر اسے جاری چاہتی ہو تو کل اگر ہم سنت بھی بتا دیں گے ہے وہ
 چاہا تو مقدمہ ہے کہ قرہ یہ سنی ہو تو بتا دیں میں وہ نہ کیا نہ دت ہے اور دوسری میں اس
 کوئی حد نہ ہو نہ تنہا ہمارا ہمارا وہ صورت نہایت خوشامد سے پیش آتی اور کہا پند تان ہم قمری
 چونی ہیں آپ جو کہیں گے کریں گے وہ ابراہیم آج آج سے پند تان سے کہہ کر تمہارے بات
 سے باتیں کی یہ سب تو ہے۔ مگر اوکھیں سر کی تو آج سے گاہے۔ یہ پند پند تان چلی گئی
 وہ۔ یہ روز حسب وہ پند تان بن ریشیہ ان صاحب پڑ آئے ہاتھ میں قادیان چلی گئی
 مکی بھی ہوئی چوں لوگ کاغذ و صوف سستی ہوئی سیدہ دینی تو ہے مکی ہوئی سات سے سووار
 ہو میں ہندی سے وہ صورت بڑی اور اس نے کہا مہاراجن چلا گیا پند تان سے جواب دیا
 آئندہ جو بچہ صورت نے کہا کہ ہمیں سب منکر ہے جو آپ ہمیں وہ کریں گے جب اس نے کہا
 کہ اٹھ کر آؤ جب تا میں ہندی سے وہ اٹھان کر کے آگئی تھی میں سے سینہ دھاتی چلا
 میں اس صورت کے سامنے پریند لگا لگا اور کہا اسی طرح سے روز اٹھان کر کے پند کا گیا
 کہ وہ جو سنت میں بتاتی ہوں انچاس بار روز چاہ کر وہ اور کیا کرے پاس بنا ہوا صوف
 چھوڑتی جاو اور یہ کچھ تو کہ وہ اب آ رہا ہے یہ صوفی دن آج سے کا جب چاہ کر بھی خیال
 ہو کہ وہ آ رہا ہے راست میں ہے۔

تعلیم میں خوب ایمن نشیں کر لیجئے۔ یہ سنت ہے۔ نام ضرور در یافت کر لیجئے اور جہاں سے ممکن ہو مل سکیں وہاں جہاں علم کر لینا چاہے اور نام شامل کرے جائیں روز پڑھے۔ اولاً قرآن مجید شریف پڑھیں پھر صلہ چھ ماہوں کا لکھ لیاں سناگے فاتحہ دے سکنا دودا دے اور نہ کی اور سب سے فاتحہ دلو کر لکھو دے اور بعد چہار شنبہ جائے نعت دے کہ کل ہم آپ کو پیش آئیں گے۔ تیار رہے گا۔ بھارت کو بار بار وہاں کی چول ضرور دیکھو جو سدا ہو وہ ایک اور ہی بات میں اس قدر کہے۔ اور سب سے جس سے آگیا ہوں یہ کہہ کر وہ باقی سدا چول وغیرہ سنا کر کہے۔ اور تہجد پڑھاں مسجد وہاں سے نہ مقرر کر لے اور نعت والی باغیچہ پر جس میں چول وغیرہ ہیں سدا ایک کھانے کی خانہ سے جس سے روشنی کرے اور یہ سنت استہائیس دے۔ جائیں دن چاہے۔ چائے کو میں دن میں طرہ کی کھانے کی چیزیں ایک دوسرے کو اس پر پڑھیں دے اور وہاں تک دوسرے کے ساتھ وہ سب وہ بہت احتیاط دے۔ کھانے کو اور دیکھ دے اور جو مانگے دے جو دے کہ یہ کام میرا اور ذوق و اذان دین کے کام ہے۔ یہ کھانا چاہا دے۔ اب چہاں چہاں ملے گا دے سنت پڑھا کر کھانے کا۔

مگر یہ یسویں دن یہ اقرار کیا کہ جب ہم بلا میں چلے آئے اور جو کامل
ضرورت ہو کر جب دوا کرتے تھے۔ اور اسے ہی انان دیکھ کر اور پھر ہندو اور
پھر زیدی اور یہ۔ وہ انان دیکھ کر تو ہمیں آگیا۔ اب میں نے طوطا پر فطری نام جو
کے کہتے ہیں۔ اب اس کے نام سے جو نام اس کا دوا دیکھ کر ان کا نام میں مل گیا
وہ دیکھ کر تو ایسی ہی نام سے پھر وقت مقرر کرنے لگے اور ان کا نام نہیں تو کام خراب
ہو گیا۔ اور وہ پھر دیکھ کر نام کے کاروبار میں لگا۔ تو تیسرا اہل کرتے تھے

27

منتر یہ ہے
آدم آوان بگل روان فکھن افھ کر قہ ناگ ساری کب تک گور چن مقل
بدانی افھ کر چانی کرٹ کب تک سوا گئے۔ منے بن اچھن محبت سے افھ کے چلور فقل
موشن حسین منکر ریکھ ملحقہ لوگ افھ دوسے۔ تک افھ کر آوا سائیس بار چائیس روز یہ
منتر چارے دتر چوں میں سے ایک سے مسلمان اور ایک سے جو قوم کے آدمی افھ آ میں
سے موت شرط ہے اور تمہی ہر طرح کا کام کئے گا شریک مسخر ہو جائے۔ اب اس میں
بھی دھڑک رہا کہلاتے ہیں ایک ہی دن دوسرا بندہ وہ ان یہاں سے ہی ان نصیحت یوں۔ اس
سے انہو چاروں نے الگ تختہ دریا میں تیرا نکلے آ جائے۔

اسکی باوجود اس نے اسے ایک سخت اور ایسا کیس دیا کہ اس نے اس پر ایسا دھاوا دیا کہ وہاں پہنچنے تک اس نے اس کو جاب و جب سے لے کر اس کی عمر کی عادت ہو گئی اور چرنی ہو گئی اور وہ جاب و جب کوئی عادت ہو کر رہ گیا۔ اور وہ کہتا تھا کہ آج کل کوئی عادت ہے جس میں تو اس میں چرنی ہو جائے گی اور اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ جب جس کا مریض ضرورت پڑے تو ہو جائے کہ تو نہیں چل کر جا سکتا ہے اور اگر ہو جائے کہ انہما جب ہو گئے تو جاکر اس کے قب بھی ہر ضرورت کو دیکھنا ہو گا۔ اور وہ کہتا تھا کہ آپ نے گاؤں میں بیٹا نہیں دیا اور اس کے ساتھ ہیں۔

[illegible]

اگر آٹھ لیس بار روزانہ پڑھتا چاہئے مہمونی کام کے لئے ایکس روز کافی ہیں۔ ہر روز چالیس روز پڑھتے اور درمیان میں ہر جمعرات کو حج و مضامین پڑھیں۔ یا تیس۔ یا بیس یا اسی پھر مل کر وغیرہ پڑھنا چاہئے۔ اور جب پڑھنا چاہئے۔ یا بیس پھر پڑھنا چاہئے۔

تیسرا ہی کہ دوست کام ہو۔ محبت۔ حد اوتار۔ باہمی معاملات ملازمت ترقی کا رہنما۔ یا اجتماعی غرض۔ یا کام ہو جاتا ہے۔ محنت شرط ہے طریقہ کرب ہے۔ مصنف کا یہ اعمال ہے وہی کیا۔ وہ ان کی عمر میں اس کو کر چکا ہوں۔

منتر یہ ہے

اگر تیرے چاروں مہل سنگ پھیل چار ہر ہر اگر تو کھن زمین و آسمان دوست دشمن قاتل یا رخن چھتے سے دو دیکھ میں کر سے سنا سازت جو کس میں کر سے شنی کر سے کاس دشمن کو دوست بنائے جو قاتل میرے تیسرا کچھ کو بچائے یہ کام نکالو اتنا بہنا میرے مانو۔

ادارے کی بہترین کس

صفتی فارمولہ

اس

ڈاکٹر محمد امین

4000

طرز سید برہنہ

چھل مہمونی ہی کے ایک شاگرد سے کہو یہ عمل ان کے چھو پڑھو اوصاف سے دو۔ کام بال عمل کرتے تھے۔ اور بیانی آن بان کے آدمی تھے اور نہایت شان و شوکت سے۔ جتنے نہایت آرام سے زندگی گزارتے تھے نہ صرف حراں تھے ہی کو مٹاتے نہیں تھے۔ یہ بے کوئی ہمارے کے بار کو مٹا نہیں دیتے تھے۔

جنتہ کرنے کا طریقہ

یہ عمل ہر صحت و چندی یا اطوار کو چندی سوا میر کی روٹی دو چائے اور گلاب پند سے بڑی کے گوشت کے چائے اور روٹی کھائے یا بات اسے یا دریا میں ڈال دے اور پڑتے لی جگہ میر و مقرر کرے۔ روزانہ وقت مقرر پڑھنے سے چراغ زندہ کھیل کا جلائے او پاس لگا دیتے۔ اگر تیس بار روزانہ چالیس دن پڑھتے حاصل ہو جائے گا۔

انہوں میں ان پڑھتے۔ یہ عمل قلم ہے کا چائے۔ حور سے تسلیم تین چار میں ہوتا ہے۔ جس شخص پر چاہا اس کا یا اوقات صحت کو کھڑا رہے چھل پڑھنے کی روٹی کام ہوئے کے بعد سیر یا خوش چھل ملے۔ وغیرہ کرنا ہوگا۔ منتر ہے۔

منتر سید برہنہ

سید محمد باجوہ ان کی ایک چائے کھول دے کس کے بارے کا۔

کا اور وہ خود بھی مہاراجہ کے اور خواجہ صاحب کے تو مہاراجہ کیسے سب سے بہتر ہو گیا۔
کا کرنا چاہیے۔

منتظر یہ ہے

کا کہ جس کا کہنا کر دے یا دیکھ کر وہ کافیا ہو دے پس چلیا

ہوئے۔

جاوے سے پاؤں کھولے لڑ کا عمل

وہ ان ماش کے آئے کا چلے گا روہنہ رکھے اور ایک بول کے کانے چلو
پانچ روہنہ کے اور ایک بل کے حق مفرق پانچ کا ٹانگہ سیوے اور تار ایک تیکہ یا قبر میں ہے
پہلی مرتبہ چالیس دن گرنے سے ہوگا پھر اگر آپ آتھوں روز چکا ہے۔ چیں سے تو ایک
دن میں ہو جایا کرتے گا۔

اور مٹکل یا تو اور مال دوش میں شروع کرے اور کوئی آدمی کو منتخب کرے۔ ہر
پاؤں عمل ہاے تین دن سے زیادہ نہ۔ کھے کا کا حال کے ورنہ وہ آدمی جاک ہو جائے
اور خون جین دھلی گولن پا ہوگا۔

منتظر یہ ہے

چلو احوالہ مرتبہ وہ لڑکا نا بھیجے گا اور جس سے وہ ملان آہن پڑ کر گا۔ (۱) یسوا کو
مرتب ہاے ای عمل مستحق قی کے ایک دوست ہے وہ کہتے ہیں کہ جس سے پاں بھی دلیں
کھے ان کا نہ مٹکت خال ہو۔ ایک عمل اب کے کھے شیطان کا کہتے ہیں کہ ایک عمل
میں مرتبہ ہاے میں یا چاہ میں بھی اسکا کہتے۔ یہ وہ آدمی میں کہتے ہیں۔
ان میں سے نہ نہایت بڑبڑا نہ کہ یہ ہے۔ وہ کہتے ہیں ایک بے
نہ کہ شب میں مرتبہ ہاے میں یا چاہ میں ایک عمل ہے۔ جس میں نہ نہ

اور جن کی پاں کا مٹلا لے۔

منتظر یہ ہے

وہ مرتبہ روہنہ دوش دھن مال خاک پر بیٹھا اسے نکال بن نکال کو ایک پا سے مہی

شیطان کا عمل

ہر روز کو چندی بھرات شام کو سوتے وقت ہاٹل برہنہ سوتے اوپ سے چاہے چادر
وہی وہ اوڑھ لے ورنہ پہنے نہ رہے اور یہ منتظر ایک سو ایک کی مرتبہ چالیس روز پڑھے یسوا
شدال اور نہ چالیس دن میں کو بہ کی کوٹری سے آجائے گی۔ یہ مٹکت خال کا مہرب
قادر ہے۔

منتظر یہ ہے

شیطان عمل ہاٹل نہ نہی شعل برہنہ شیطان نکالنی کو ہاٹل سے پاس ایسا جاؤ کہ
آئے ہاٹل سے پاس آکر نہ کہے آت چھاتی پانچاے تین طلاق تجھے۔

دیکر

یہ عمل ایک سہ آ اور روزی خانہ مستحق قی کے پاس آتیں جس میں وہ تیں جس
وہ کہتے ہیں کہ چلو آکر کہ پانچا جاتا ہے چالیس روز میں چوں پہننے نکلتا ہے جب
چوں پہننے کا مرتبہ ہو کہ بان سکا تا رہے اور ایک سو تھو ہاٹل زمانہ پڑھتا رہے۔ یہ شش
وہ جواب منتظر ہے کہتوں کو اس عمل کی برکت سے نوران خانہ لے آجائے نہ کہ
بیکھوں وہ یہ دیکر کہ کہتیں نہ کہ کی پیش سے سر کرتی ہیں۔

اور ایک قہری میں چاہاں کچے ہوئے اس پر بھی اور شکر اُل کر دیکھی آگیا دہی کے پاس
 راجہ آکر سے گل کا ایک چھوٹے دیوت پر رکھا اور ایک والا پھول شراب وغیرہ
 رکھی اور چاہ شراب کی ایک سو آٹھ بار چاہ روزانہ چاہیں دن کرانی پھر تو پر شادی ہو
 جرب وغیرہ کا کرتے تھے مگر روزانہ سری بھیروں کا چاہ پات کیا کرتے تھے افسوس
 ہوگ دیتے تھے۔ یہ طریقہ یہی شان کرتے رہے منتہی بھیروں کی کا یہ ہے۔

منتہی بھیروں کی

کا بھیروں کلا بنا بھیروں کھیلے مگر کھڑی سہا میں مرون توں سہی ہاں
 باندھے وہ سہا توڑوں روڈوں دی بھات کھادوں سہا مار کھڑا آں اتکا کھایا
 کر لادے مارا کافی سے پادے کھی نہ تھ میں پڑے کو کانی میں کو پچھاڑے۔ جو کا
 بران کر لادے۔

نوٹ

اس کتاب میں جو جو لکھا گیا ہے وہ تفصیل دکھا دیا ہے کہ یہ فلاں شخص کا تجربہ ہے
 شروع میں اقوال چنگ شاہ بیان کئے ہیں اور منتہی وغیرہ منتری جیسے رام کے ذریعہ سے
 معلوم ہو کر پڑا۔ اب آخر میں پھر چنگ شاہ کا طریقہ لکھتے ہوں انھیں نے مصنف کو باور
 اصول لکھا ہے جسے ان اصولات کو نظر رکھنا ہوا ایک منتہی چاہ کیا ہے اور ایک صاحب بھیر
 چاہ ہے اس کا تجربہ بھی کیا ہے۔ جو تجربہ میں صحیح ثابت ہوا۔ اس لئے برائے ناظرین
 تجویز دیتا ہوں۔

طریقہ یہ ہے۔

کہ بھلا جس کے اختیار فرضی ہاں۔ سامنے رہے اور شراب و چاہ خوشبو یا
 پھل ملے وغیرہ دیکھو پانچاں اور میہ و مٹھانی یہ سب سامان قریب آگیا دہی کے۔ کئے

ہاں میں ہاں رکھو۔ باندھ کر چاہے اور پیر سے جس چاہے۔ مگر شکوت نہ دہا نہ عتہ نہ
 لوہاں و چاہ و کھنڈا آگیا دہی میں اٹا روپ اور چاہ کرتا رہے۔ ایک سو آٹھ بار چاہ
 کرے روزانہ وہی سامان سامنے رہے مگر آگ۔ دوسرے چاہ کا بدلے رات میں چاہے
 چاہیں روزانہ میں حال ہو جائے گا۔ بعد مگر۔ جو رات نہ چاہ رہے۔ منتہی یہ ہے۔

منتہی رستم یہ ہے

رستم یہ کہ اور بھی جس نے کا یہ پیر شیر اڑا یہ چاہ و رام و مہر تھیلے میں دھری
 جی پیر میں آہاں جس وقت کرے کوٹھے۔ لکھو وہاں اسلندہ لادو میں تن و رام
 سے ہم میں ترسے سے میر لکھا جس ورم میں اس کا آقا سب کا چاہ جس کو یوں اس کو
 اور چاہ میں چڑ کر بند لے اٹھا چاہ پچھاڑ چڑ سے کریندہ کھڑے کر ہے آگن دیوتالی
 جس کو یوں مارے نہ آوے۔ مارا آگن دیوتالی سے پادے میرغ کوٹوں۔ اس لئے خون
 سے نہ لے۔ جو لانا کا مہر ان کر لادے۔ چاہ چنگ شاہ صاحب نے جی حیات سے
 یہ اصل علم چاہ و مٹھانی اب آگن کوئی صاحب کیونہ چاہ تو اب تک حیات باقی سے نہ لے
 سچو چاہے گا۔ اور ایک مل کر چنگ شاہ صاحب نے تو سر شاہ صاحب سے حاصل کیا تھا۔
 اور جی حیات سے مرمت فرمایا۔

وہ جس آگیا قیال کا مل بھلا ہے۔ نہ لے ناظرین دیکھو دیتا ہوں۔ طریقہ
 اس کے کہ کا یہ ہے کہ ایک چھوٹا آگ چاہا۔ اسے کوٹھی رہے اسی آگ کے قریب
 اٹھان کرے بیٹھے اور تھوڑی آگ سے محو میں نہ اپنے آگے رہے اور کھل پھوڑتا رہے۔
 اور اور طریقہ اس کے پڑنے کا یہ ہے کہ عوی و شل ڈی کے گول اور کینٹن کرے اور اس پر
 مسور کا آگ چاہ کر ایک حاکم کوئی نہ لے اور دو گولیاں لے جو دیا کنارے چاہا ہے
 آگ آگ میں ملے اور کھل اٹھا رہے اور مگر کوئی پر دم کرے اور اس کے پڑنے کا یہ ہے۔

وہی پڑا۔ آج اسے جب یہ سنا یہ صدمہ ہوا۔ چنانچہ جب سب انصار و غیر انصار
 آج چائے کے ٹرائیڈن کے چائے کرنا شروع کرے گی بیس روز چائے کرنے سے
 دیا جائے گا۔ دوسرے چائے کے لئے جس ایک ملائی دوسرا ہمالیائی کوئی دھنوں طریقہ
 میں لگانا ہوگی اس میں آگ میں لگانا ہوگی غرض جو دوست اس طریقہ سے سب سب
 کو جانے کہ وہ سب ضرورت میں صرف چائے پڑا کر چلوئے آگ لگ جائے گی اور جس
 دہی پائے تو جو سستی ہے۔ طریقہ آگ بجھائے گا ہے کہ ایک چلو پانی اسی سمت
 تین گانے آگ بجھ جائے گی۔

بھوک گیا بتیاں پانچ باغوں میں بیٹیں اور سرخ جھلی بھری۔ اور شب کا رہین
 پڑنا ہوگی۔ اور ایک بھوک پانچ سو دن جب غسل پڑا ہوگا اور شروع میں شیریں
 منگائی یہ آدیں کو کھاتے۔

منتر یہ ہے اگیا بتیاں کا

سب پاروں آگ پاروں آگ دھار آگ تپتیں آگ دھار پاروں آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار

پورے منگل آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار

پورے منگل آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار

خاتمہ

یہ کتاب جو اب مرچا میں آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار
 آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار آگ دھار

ادارے کی بہترین کتب

جو گیوں کے راز

جہاں سے سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس
 سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس سائنس

جلد 1904ء

زمین کے خزانے

زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے
 زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے زمین کے خزانے

جلد 1904ء

منتر درو آ نکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر پڑھ لے۔

اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

جس کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔

شری ہار گھوڑی کے پیر کے منتر کا نام

باولے کے کانے کا منتر

اس منتر کو تین سو بار پڑھ کر پڑھ لے۔

اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

اس منتر کو سات بار پڑھ کر پڑھ لے۔

۲۳	۳۱	۲	۴
۲۴	۳۲	۳	۵
۲۵	۳۳	۴	۶
۲۶	۳۴	۵	۷

جس کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔

۲۷	۳۵	۲	۸
۲۸	۳۶	۳	۹
۲۹	۳۷	۴	۱۰
۳۰	۳۸	۵	۱۱

منتروں منتر و منتروں کی تہنی

یہ منتر پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

منتروں کی سدھی کے لیے ضروری ہدایات

اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر

یہ منتر پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

کسی بھی دیوتا کو بلانے کا سادھن

یہ منتر پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں کڑواہٹ ہو جائے اس کو پڑھ کر پڑھ لے۔
اگر کسی کو دل میں ہر جگہ بھڑکنا آئے۔ پھر نیچے کے پیر پڑھ لے۔

یونانی تاریخ نگار

یونانی تاریخ نگار ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔

یونانی تاریخ نگار

یونانی تاریخ نگار ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔

یونانی تاریخ نگار ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔ اس کا نام ہے۔ تھوکیڈڈس۔ جو یونانی تاریخ نگاروں میں سے ایک ہے۔

یونانی تاریخ نگار

یونانی تاریخ نگار



پاورپوائنٹ

ہو اور ان کے بچے کی یہ
چاہتی تھی کہ وہ اس کی شادی کر دے اور اس کے بچے کو
اس کے پاس رکھ دے اور اس کے بچے کو اس کے پاس رکھ دے

سازمان بهداری

[illegible]

ایہذا کاروبار میں ایسا ہوا کرتا ہے۔

ادارہ کی دیگر پھریں گنپ

مجلس عفتان	77%	مجلس عفتان کی مجلس، جس میں 77% کے ممبران نے شرکت کی، نے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا کہ اگرچہ پاکستان میں مذہبی آزادی ہے، لیکن مذہبی آزادی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب کی آزادی دوسرے مذہب کی آزادی پر مشروط ہو۔
مجلس سب فراہمی	72%	مجلس سب فراہمی کی مجلس، جس میں 72% کے ممبران نے شرکت کی، نے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا کہ اگرچہ پاکستان میں مذہبی آزادی ہے، لیکن مذہبی آزادی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب کی آزادی دوسرے مذہب کی آزادی پر مشروط ہو۔
مجلس کی منظوری	72%	مجلس کی منظوری کی مجلس، جس میں 72% کے ممبران نے شرکت کی، نے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا کہ اگرچہ پاکستان میں مذہبی آزادی ہے، لیکن مذہبی آزادی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب کی آزادی دوسرے مذہب کی آزادی پر مشروط ہو۔
پارلیمنٹ کی منظوری	72%	پارلیمنٹ کی منظوری کی مجلس، جس میں 72% کے ممبران نے شرکت کی، نے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا کہ اگرچہ پاکستان میں مذہبی آزادی ہے، لیکن مذہبی آزادی کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب کی آزادی دوسرے مذہب کی آزادی پر مشروط ہو۔

محسنہ رمی

چرا دوست قوتِ اعلیٰ مرندی سے اگر یہ آپ سے خوش ہوئی تو چاہے آپ کو کسی بھی چیز سے
رہے لیکن مرندی آپ کو اپنی خدمت کے آگے غور کرے گے آپ کو کسی بھی چیز سے
خوشی کی حالت سے اور انہی سے جو کہ اپنے آپ کے لیے انسان کو کہہ کر اپنے آپ کے لیے نہیں رہا آپ کا
ہمارا دوست قرآن سے اور خدا کا نام نہ لے کر کسی عمل کا کرے۔

سادو حسن بدھمی

[illegible]

جاوید : اس کے ارشاد میں یہ ترجمہ غلط ہے چونکہ اس کی عمر صرف بیست کا قریب ہے
اس لیے اس کے ساتھ اگر آپ کے جسم میں کوئی شے نہ ہے تو آپ اس سے ہم سب کو
دیکھیں میں آپ کو وہ بات حاصل ہوگی کہ ان بات سے جس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا اور
فرہم ہو سکتا ہے۔ آپ کے سب سے بڑے دوست اس سے جو بھی چیز کہے گا وہی حقیقت ہے کی یہ سب بات

۱۰۸

گھر میں بچتو اور سانپ نہ رہے

اگرچہ کوئی میں گھول کر وہ اپنی گھر میں بیٹھ کر رہا ہے تو صاحب اور بیگم کو نہ ملے گا۔

زہر ملے جانوروں کو گھرتے بھگانا

اور کھجے بانو، کے چنگی کی مٹی گھر میں کرتے تھے ہندو بڑے بانو، ہمارے ہاں
برکات کے چنے، مٹاں میں چھوڑ دینا تو بڑے کپڑے ہمارے جوتوں کے اندر
مرئی، بننے سے لگا بھی کاغذ کا ہے۔

کبری کی تعظیم کی دعوتی کرتے سے ہر خصوصیات ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷،

مختلف کے چوں کی گرمیوں کو اپنے ہر اس کے چہ فرمیں جو اس سے تہم
حضرات رض حاک جانتے ہیں۔

وہ کہیں میں سے نہ آئے ہوں۔ اچھا تو تمام مشقات

گھر سے جوئے بھگاتا

کے لئے آواز دہرائی کہ یہ تو تم سے پہلے سے کہا جا رہا ہے۔

چونکہ اس وقت کہ اس نے فرمایا کہ اس نے فرمایا کہ اس نے فرمایا کہ

ایک بار سے لے کر سات ارکان میں پہنچا، اور پھر اسے اٹھارہ میں پہنچا دیا جس کے لیے:

[illegible]

نوٹ
ہم نے انھوں سے مراد ان لوگوں کو لیا، جنہوں نے انھیں چاہا ہے۔

دیک فور امر جائے

دیگر

وقت ہند کے جن کوئی کر کے مریں ایک ۱۱۱۱ اس کے جا گیا ایک دن اس
مریں میں وہ ۱۱۱۱ اس میں ہرگز نہ گی۔

جس نے خدا کو فخر میں جو حاکم

میں کہہ رہی تھی کہ وہ سونے کی تصویر کی طرح نہیں لگتا بلکہ اس کے ہاتھ اور گردن پر

چونکہ میں سر تو میری دل سے وہ خیال صاف جا چکا۔
 دیگر

قوله لا يملك ان يغير ما اراد الله تعالى به شئاً من شئ ولا يرجع الى ربه عرجاً مستقيماً

[illegible]

مکھیوں کو بھگانا

اگر مجھے اپنے کلمات جاننے کا کمال میں ہوتا تو ذکر کے کوئی حصہ نہ سمجھتا۔ یہ کلام میرا
زمین میں دفن کردینا تو وہاں سے تمام کھجوریں ہر گھنٹہ کی گئی۔

ہیزمال داکٹر کی صفائی کرنے سے تمام بھیس بھاگ جائیں گی۔

شہد کی مکھیوں کو بھگانا

اگر کسی کے چند بچے نہ ہیں چاہا کر نہیں کے چھوٹے ہوتے۔ دین تو کام کیاں بہت ہوتا ہے۔

پسوؤں کو دور کرنا

اگر تیرے تئیں ہے یہ ہے مجھے اگر کمرے میں رکھا چلے جائیں تو اس کمرے کے تمام پر
چلوں چڑھائیں گے یہ دن کے بعد ان چلوں کو ادا کیا جائے تو انھوں سے چھٹکارا ہو۔

اور اس پانی میں ملا کر چھ کر لقمہ گرم میں چلا کر فوراً اقام ہو جاوے گا پانی گرم ہے۔
خارش کے لیے چربی لٹوئی پر مل کر کھدیں قلم بمقام پر ہی پانی نہ لے کر دھو کر چھو لے گا۔
چوبہ سوز کے غرض سے مگر ہواک پاتے ہیں۔
نکسلا دوا کر مگر کھدے سے مگر ہواک پاتے ہیں۔

مذہبیوں کو بھگانا

مندی وں کو چھوڑنا

کبرو لے مکان سے بھاگ جا میں

آدم کا نام بھی رکھا۔ اور ان کو خلیفہ بنادیا۔ اور ان کو تمام زمینوں کا مالک بنا دیا۔ اور ان کو تمام زمینوں کا مالک بنا دیا۔

جو ہمیں دور کرتا

ہر ایک کے لئے ایک خاص مقام ہے۔

مکان سے چھپکلی بھاگ جائے

مردان و زنان و بچہ بچہ۔

واقعہ مجھ

مکہ مکرمہ میں مسکن کے عزم سے اس کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

امراض سر و متصل اعضا، کما علان

دافعہ مرگی

انہی کا سر بیٹا ہے وہی سنگ جی۔ عرصے قرضت بہت ہوتے۔

[illegible]

بہا ہوا ایک سی مثل میں دوسری نہ پہنچے تو پہلے پہنچے کہ نہ کی ہر جہت میں
لے لیاں کہ بہت چاک کر سناں میں دوسری میں کی ایک ایک دھڑک دھڑک دھڑک دھڑک
کی دونوں کو سنبھال کر بھی اور اس میں نہ گئے دینے دینے دینے دینے دینے دینے دینے
تکری کو کھانے کے پڑ سے میں لیست کر میں کو مری آتی ہوں گے اور یہ وہ ہے
تک بند کی ہے اور نہ نہ چہ دوسری چھری جو کی دگر کی ہے اس کو گنگے میں اکا
خوف اور زلزل ہو جاتا ہے۔

یہ کہتے ہیں کہ میں گے اور وہ یہ مری کا مرض فرما دینا ہوگا۔
گھر کے ہر جہاں چلا کر آئیں اچھی پہنچل میں پتہ پڑیں مری سے بے غریب ہے۔

دافع عشق

طالعی کا جیل ہو چنے کے بارے میں ایک کا سارا دار ہوتا ہے اگر سارے کی مانی کے بارے
دیا جائے تو اس کا حق دفع ہو جائے گا۔
دیگر۔

اگر کوئی کسی سے عشق میں مبتلا ہو جائے کہ اس مرض سے نہات پائے تو اسے کچھ یہ کہنا
کا دل لال کر کہ اس کی دل میں لیست کر اپنے دار پر پادہ سے عشق جاتا رہے۔

دافع دیوانگی

سردیہ جو اس وقت امرت میں گدہ جاتے تو اس میں کی ایک جاتی ہے کی۔
دیگر۔

انہی یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی جو چلی اچھو پالے اس سے ذہن سے اس سے۔

دفع مرض لیسان

اس مرض کو لیسان کا مرض ہوتا ہے۔

گھر کے اندر سانپ بنی کھائی دیں

ایک چاک چوراج اور ان میں اور سانپ کی پٹیلی کی حق بنا کر چوراج میں چلا دیں جہاں
میں اس کی روشنی چلائے گی کہ سانپ سانپ سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا بھہر روٹی کی دو تون کو کھالیں اور چوراج کے اندر چلا دیں اور روٹی کی
حق بنا کر چلا دیں چلائے۔ جہاں تک روشنی ہوائے گی خرگوش کی خرگوش نظر آویں گے۔

آدھی کو کرسی کیساتھ بنی چٹنا دینے کا طریقہ

ہر دو تون اور اس کے درخت میں لالہ کا پادہ کر اس کو ہوتا کہ آویں ہر دوسرے
دن کا کھول دے ایک کھول کر زمین میں گر جائے اور دوسرا پادہ میں ہی رکھنا چاہئے۔ جب کسی
آدھی کو کرسی پر بٹھا دے اور اس آدھی کے ساتھ پادہ والا کھالیں۔ ہر دو آدھی کرسی سے نہ
اچھٹے گانہ چٹنے کے گا۔ ہر جب چٹنا کھول دے تو وہ تون کا جو تو کر زمین میں پھینک دیا جا۔
وہ آدھی کیساتھ چلا دیں تو وہ آدھی اچھٹے گانے گا۔

خراب ہوا سمی کو درست کرنے کا طریقہ

جو سمی کہ غریب ہو گیا ہوں کو صبا لیں طریقہ یہ درست کر لیا جاتا ہے۔ چار لکھ
اس کو پٹیلی کر سمی میں ایل دیا جائے۔ جب چار لکھ سمی مل جائے تو اس کو کھال کر دہر
پیک اس سمی صاف ہو جائے گا۔

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک اچھے اور بڑے
 اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثنا میں اس کی ہاتھیں قدم کے فاصلے پر کوئی شیل کا اور سخت ہے یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
 ناک سے نو۔ منہ کو بند رکھو اور چٹکیں بھی ہلکا کا۔ تب یہ عمل شروع روایت وقوی اور خوف سے خالی کر کے اپنی ناکوں کو اچھی مایہ کی گروں پر بٹھاؤ اور
 کا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی بہاؤں گا۔ مگر ایسی طرح جم جائے تو بدقسمتی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ مقرر چھو۔
 مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جائے کہ دیکھتے رہو۔
 صبحہ ذابت الشیطان

فائدہ

ذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غشی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی بخشنے کے بعد اس وقت شیل کی چوٹی پر ایک بندہ لے کر اس سے نظر ادا کرتا ہے۔ بشریک
 گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی انہیں لوگوں کو کیسوی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ اس کی قوت ادراکی تیز ہوئی تو پھر محض روز بروز یہ کچھ کو آتی ہے۔ مگر حق کی چالیسویں
 روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے اور آخر پر نہ نظر آئیں گے۔ بلکہ کچھ کی کاک بھول کر بائیں ہاتھ سے ہاتھ اس کے منہ سے نکال دینی چاہیے۔ ہاتھ لوگ
 برعکس کے وقت بعد ازاں روشنی کے بارے کھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی قوت میں نظر آئے۔ اس پر اس ترکیب سے قہار اور ہزار ہا دیکھنے والے جانتے ہیں۔ اس لیے اس کا نصف
 بن جائیں گے اور ایک ایک نگر کے سامنے سے ایک پر وہ اٹھ جائے گا اور کائنات کا ہر شے اس پر اس ترکیب سے قہار اور ہزار ہا دیکھنے والے جانتے ہیں۔ اس لیے اس کا نصف
 آئیں گے اور اوراق کی سی کیفیت ظاہر ہوگی۔ جو لوگ غشی ہوں ان کو کھستہ کھستہ بال کا مگر میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
 صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو کوئی وقت تک نہ دیکھیں بلکہ بالکل اچھڑا کر ہوں۔ کیونکہ حال کتبہ ہے کہ اس عمل کرنے والے کو پھر ضرور ہے
 رہیں کہ جب تک فل سیاہی مع روشنی سے نہ چھپ جائے۔ فریستہ داغ کی طرف اور ہر جگہ ہلکا ہوتا چاہیے۔ گویا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ مقررہ ذکر کے مسلمانوں
 تک دیکھتے سے نظر کا مستطابق اثر بڑھ جائے گا اور جب تک کیسوی یہ اچھڑا جائے کہ یہ کبھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

ہزاراد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک ہوش شراب کی بائیں ہاتھ میں ۱۱۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا منہ آئے
 جانب رہے اور اس وقت جبکہ سوچ ابھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تھرا ہو۔ لیکن اس میں ہزاراد کھستہ میں آجاتا ہے۔
 اس سے تھرا رہے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ جہیزہ شروع یا ایک شب کو کھنڈہ
 ایسے میدان میں جاؤ جہاں کسی آدمی کا گز نہ ہو اور محل کے واسطے ٹھیکہ کا موقع ہو۔
 ہے کہ شبہ کے۔ اگر کبھی وقت چلتی مٹی میں کاکاں مٹی بھی کہتے ہیں۔ کہ کاکاں

لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے
 ہزاروں پانی میں کھول کر اس پانی سے کاتہ پر نہیں دیکھ ہو لے ہر حرف، کمالی دہریا کے چکر
 پانی میں ڈالنے سے صرف سلیہ نقرہ کرے گا۔

دیکھ
 چاند کو پانی میں کھول کر کھینے سے اسی کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے نقرہ شرط ہے۔ آپ یہ کام سلیہ
 صاف سے اسی کر سکتے ہیں صاف سے کھینچو۔ پانی میں اٹکیں۔

لکھا ہوا صرف رات کے اندھیرے میں پڑھا جائے
 ہائی میں نوز کا خون ڈال کر اس کر لیں اور اس سے کاتہ پر نہیں تو کھینچو اور اس کے وقت نہ چھا
 ہٹا گا۔

دیکھ
 چپتہ ہوا کھلے اور ہار کے چپے اٹھ کر اس سے کاتہ پر نہیں دیکھ ہو لے۔ چاٹا ہٹا گا۔
 نہیں رات کے وقت کوئی روشن ہو گا اور ہر حرف سہری نظر کرے گا۔
 اس طرح کا صاف (مرثہ) دیکھ دیا پانی میں اس کر کے اس سے سلیہ کاتہ پر نہیں دیکھ ہو لے
 چھا جانے نہ اسے گا چکر جب اندھیرے میں جا کر چپے سے ہوا دے تو تمام حرف چپے
 ہٹا گیا ہے۔

لکھے ہوئے کی جگہ بال اک آئیں

ساتھ آتے مگر جسم انسانی سے مٹے پر نہیں تو وہاں اسی جگہ بال اک آئیں گے اور تمام لکھا ہو
 لکھنا چھا جائے گا۔ یہ تیری مسجد میں ہے مومن سوؤں روشن زہرہ سپاہ اور روشن جان کو کلا کر اس
 سال صبر پر صحت، وہاں بال آئے۔ یہاں گے اور کھینچو اور صاف نقرہ آئے گا۔



یہ تہیہ ایک محرم ہے اس سے اس کا روبرو یہاں پر کسی قسم کا
 نہ طریقہ خود بخود دیکھ جائے گی۔

میری آواز

یہ میری آواز مقام ہائیں پر منتظم ہو سکتی ہے۔

- (۱) بول وہاں
- (۲) علم اہل
- (۳) گیس گیس

ہوشت سزاور میں میری آواز کا خیال جو غصہ کرتے ہو وہ آواز سے بچاؤ
 آؤ کوئی غصہ اور میں سفر میں پشت کی جانب سے میری آواز انات منتر قریب لای
 ہاتھ جس کام پر چار یا ہو وہ چار ہو جائے۔ اگر میری آواز ہوں ہوں پشت سزاور ہے
 سفر سے اہل آواز ہے اور خوف جان لادتی ہے۔ اگر میری آواز طرف مشرق و مغرب و
 اور جانب سے آئے تو کسی کا خیال تک نہ گرا۔

جنگ و جدل

اگر کاوشی کی رات کو میرے ہاتھ کسی کے گھر میں بکھرا اپنے چادری میں گھر کے تمام آدمی
 ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ہاتھ کوئی بھی ایک دوسرے پر جھڑپا نہ کرے گا۔
 جہاں تک ہوگا ایک دوسرے کو کاتے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ حتیٰ کہ وہ گھر
 ہاتھ تباہ ہو جائے گا۔

مقتوی و مہک

اگر مرد یا عورت ہوتے مباشرت میرے ہاتھ کی ہڈی کو مت میرے گھر مباشرت کریں تو
 جب تک ہڈی میں رہے گی۔ جب تک وہ حامل نہ رہے گا اور رہے گا محفوظ ہوگا۔

رنگ برنگی فیروزہ

اگر ایک سفید رنگ کے کاغذ سے کھڑے کو پیش ترانے سے اٹھائیں گے
 ہزار سے دہائی کا ہوا ایک کاغذ کا نمونہ ہو جائے۔ اس نمونہ کوئی آکر وہ اسی کا
 اس کی دعوت ملے چاہے وہی ہو۔ اور بجائے دعوت کے کسی نمونہ کوئی نہیں ہوگا۔
 ہر ایک بزرگ کے ہاتھ کی پٹری میں جس دن کے لئے اسے لپیٹ کر رکھ دیا جائے۔
 دن کے بعد اس کاغذ کے نمونہ کو اٹھایا جائے تو وہ فیروزہ ہزار بار پتی جیت کا ہو جائے گا۔

۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۲	۹	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

حرف "تک" سوا ہر باطن میں ہمارے ہر اہم شے

اگر ہر اس چتر شدہ فیروزہ کو اس میں سے منتر و تعویذ جو کہ حضرت ان سے سفید رنگ کے
 جہم کے کپڑے پر لکھ لیا ہو۔ نہ کہ کرکھ یا چاند سے تو تین دن کے بعد وہ فیروزہ بار بار پنے
 لی جیت کا سفید موتی بن جائے گا۔ اور اگر بزرگ کے کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھا جائے اور
 رنگینہ و تھیں ان کے لیے اس میں لپیٹ کر رکھا جائے۔ تو انھیں بھگت کا اور ہی طرح سرخ
 کھ کے رنگی کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھ کر تین دن تک اس نمونہ کو لپیٹ کر رکھا جائے تو

یا فت ہوگا بحرب الحمر ہ ہے۔

خشک پانی

ایک کاشی کا نوٹ لایا۔ اس میں تین دن تک دھواں مچا رہا اور پھر اسے ایک گڑھی کے آگے لٹا دیا۔
کوئی ایک سر پانی ڈال کر لپٹا لے کر لے کر رکھ دیں۔ اور پھر اسے ایک گڑھی کے آگے لٹا دیا۔
اچانک دین مگر واضح رہے کہ وہ دھواں آگے کی گڑھی کا ہو 40 یوم تک یہ لٹا دیا۔ ایک بڑا کڑا۔
بڑا رہے۔ 40 یوم کے بعد یہ لٹا پھر کی طرف مڑی۔ اگلے اور اندر کی طرف بائیں سا رہا۔
تا۔ لوٹنے میں چڑی چڑوں کو باہر لٹا دیا۔ اور اس لوٹنے میں تین دن تو اس کے پر ڈال دیے۔
تو یہ نہ کھو نہ کوئی چیز ایک سفید کا تھڑا چھتری کے سفید پانی کیساتھ جو کر دیں اور اسے
لوٹنے میں ڈال دیں اور اس میں ایک چھٹا کھڑا شیشم کے کوٹے کی آگ ڈال دیں۔ کئی کبھی
اور تو اس آگ کے اندر مل جاتے اور اس کے دھوئیں سے محفوظ رہیں۔ اب لوٹنے کو بائیں
کر دیں اور لوٹنے میں تازہ پانی بھر دیں۔ جب آپ اس لوٹنے میں ہاتھ ڈالیں گے تو پانی ٹپ
کو محسوس نہیں ہوگا۔ اور لوٹنے سے آپ کا ہاتھ بالکل خشک ہو جائے گا۔ بحرب ہوئے کو نوٹھا کر
گے تو پانی خشک ہو گا اور کوئی کچڑا اور دوسری چیز لوٹنے میں ڈالیں گے تو خشک ہو جائے گی۔

100	16	2	4	2	200
3	100	3	10	2	200
21	2	100	93	100	4
33	8	100	83	43	16
4	4	100	5	22	95
	100	21	2	3	81
100	16	3	2	91	100

مستز -
ایک ایسا صم و دھواں ہو جائے گا۔

طوفان کا پانی

میں کہیں سخت طوفان چلا ہو رہا ہے۔ سندھوں میں جہازوں کے ڈوبے ہوئے
ہیں۔ ان میں سے کئی کے الٹ جانے کا اندھا دھوئیں میں چھلنی تو ہے۔ ان میں سے کئی
کھاتے کے گرنے کا خطرہ ہے۔ چلا رہے ہیں۔ اصل میں طریقہ یہ ہے کہ اسے سے تمام
چلا کر۔ اس میں ایک جھنڈ کی جاکھنی ہیں۔
ان کا خون میں تین قطرے آپ رنگ۔ یہاں پر 9 قطرہ دھوئیں سے سب سے نکلے
وہ پڑا کو سفید کا تھڑا لٹا دیا جائے۔ اگر طوفان بدلتا ہے کسی باغ کو محفوظ کرنا ہے تو پانی سے
میں مرکز میں ایک ف کا گڑھا کھود کر اسے محفوظ کر دیں اور اس میں کئی کھاتے کرنا
تے۔ دھوئیں کے مرکز میں اسے دھن کر دیں اور اگر سندھوں میں طوفان ہے اور اس طوفان سے جہازوں
لیا جانے سے محفوظ کرنا ہے تو اس چار کھاتے کر کے ہر سمت لٹا دیا۔ سندھوں میں چھٹک دین
ایک نوٹ سے پہلے پہلے طوفان بالکل بند ہو جائے گا اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

200	2	10	15	2	200
16	200	10	21	200	4
5	33	200	200	10	21
41	33	200	200	35	5
10	200	5	16	200	21
200	22	10	13	100	200

میلے سواجہ برہم تسائی سو۔

درد دل

اگر کوئی شخص ساٹھ سال سے بیمار چلا جاوے۔ اور طبی برائو کی عارفہ نہ دیکھ سکے۔
 ہر وقت وہ لٹکے رہتا ہو۔ مگر وہی وجہ اہم کی وجہ نہ کر سکتا اور تو یقین جان سکے کہ وہ مریض
 ہے۔ اور درد دل سے لڑتا رہا جاتا ہو ایسے مریض کو کثرت اس بات کا علاج بھی پانچ
 کہ کسی کے منہ تان کی چنگا چاں سوزش قلب کا باعث ہوگی ایسے مریض ضعیف ہوں۔
 ہو سکتی ہیں۔

عظروں ایک باق استوری وہی تھوڑی بقی۔ آپ بھی درد و غم سے مراب و
 کاچی کے پانچ میں اہل کرنا شانی چکر کریں۔ اور ایک کاغذی سب پر عمل بڑا کے تھوڑے
 آلو سے پر پی خم سے تحریر کریں۔ اور زور سے اٹھ جائے ایسا ایک تھوڑا سا سب نہایت
 تھوڑا پا کر میں روز بروز مریض رو بہ صحت ہوتا چلا جائے گا اور اس نہ چنگا چاں
 سوزش قلب ہوگی کم ہوتی ہوگی بھگدراہ ہو جائیں گی۔

۱۰	۵	۱۰	۳۷	۱۸	۵۰
۵	۲۰	۹	۱۵	۵۰	۳۳
۱۰	۷	۲۰	۵۰	۸۱	۷
۵۷	۳	۵۰	۲۰	۳	۱۰
۳۷	۵۰	۲	۱۷	۲۰	۸
۵۰	۲۳	۱۰	۱۷	۳	۲۰

اقب ملک اللہ حسن استغفر

پیش کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کر دے چت لادیں۔ پھر مال کو چاہیے کہ اپنے
 سے بچے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہلی طرف لاکر ہیں منہ پینٹ اور ناف پر
 سے اور کے پیش کی اطراف میں لائیں اور پھر سیدہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک
 لائیں اور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لہا سانس لینے کی
 دانت کر لیا آرام ہو جائے گا۔

استروپوں کی بیماریاں

ہست۔ قلع۔ پاؤ گول۔ بد ہنسی۔ مزہ۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے
 چار منٹ تا عروس منٹ تک ناف سے چشم کے چلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ
 تین لڑیں اور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

پینے کے لوہے دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ مال اس طرح رکھے کہ دونوں
 انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح
 سے اور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں
 ایک دوسرے کی سیدہ میں ہو جائیں پھر اس منٹ تک مضمونی دور کریں اور دو منٹ تک
 اس اور پانچ چھ مرتبہ پینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے کمرے سانس لینے
 آئیں۔

امراض جگر

مال کو چاہیے کہ مریض کو چت لائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

ادوں ہاتھوں کی انھیں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کٹے کی انھیں کے ہاتھ
انگوٹھے اور کھڑکی انھیں کے ہاتھوں سے ترتیب ظاہر پشت کے بالائی حصہ سے
چوتھ تک لائیں اور پھر پیرہ کر لیں۔ حکم اور احتیاج پر سے چوتھ تک اور کھڑکی
سائیں جبر کے پونٹیں مریض سے تین بار گھرا سائیں لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

عشق کی تمام بیماریاں میں سوزش۔ درد۔ جھنجھکی۔ ذات الحب و غیرہ اور
علاج ہے کہ سرینس کو چت نہ کر آجھیں نہ گرائیں اور دونوں ہاتھوں سے بکے
قریب سے بیٹے تک اور بیٹے سے بااں تک مھولی دور کر دینا اور یہ مقدمہ
ہاتھ کو بائیں طرف اور دائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر الگ کر دینا اور پھر دست
بعد از بیجہز سے ہر گرم سانس چھوئیں۔ عشق کے اندر یعنی بکے میں تکلیف ہو تو اس
پار چھوئیں۔ بعد از اس وقت تک لڑھن دور کر کے سرینس سے تین بار لمبا گولہ مارا
لاوا نہیں۔

گردن کا درد

گروان کے پاس سے ملے تک دور کریں۔ ہاتھوں کو ملنے کے پاس سے
 کریں۔ گروان اور گروان پر ہاتھوں کو اس طرح بیچری جس طرح سے
 یہ دونوں مل رہا ہیں منٹ تک کریں۔ وہ سے مقام پر چار بار گروان سانس لیجئے۔
 منٹ کر لیں اور کریں۔ مریض سے کہو کہ تھیں بار لہا گھبرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو قیام جسم پر ہفت منٹ تک ۱۱ کر کے
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں ۱۱ منٹ تک لڑھائی ۱۱ کر کے

چاہے نہیں کہ چین بے حد حمہ سے سانس لے۔
بنجار

وہاں ملت تک مریض کے قیام جسم پر ۱۰۰ کریں۔ پھر ۱۰۰ ملت تک لڑیں۔ پھر
۱۰۰ ملت تک قیام جسم پر لڑیں اور تین گھنٹے سے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

چند دن تک وہاں باغوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر کاٹلے
یا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے تاکہ کسی جڑ تک لاکر باغوں کو
مکمل کر لیں۔ اگر گے میں سوزش ہو تو گے سے چھاتی تک اور کریں۔ اس کے بعد وہ
توڑتے ہیں اور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سائیکس چھوئیں اور سریش سے لے کر کہہ س
جاتے ہیں۔

19

مریض کو علاج میں ہر دہائی تک وہی پتہ رہتا ہے۔ دواؤں کے ساتھ ہی باقی
- آپ سے دور کریں گے۔ یا کسی بات کو مطلقاً طرف الٹا کر دیں کہ جسم کے لیے صحت پر آکر
- فائدہ ہو گا۔ دواؤں کے علاوہ اور کریں۔ تین بار چھانسیاں لیں۔

اعصاب کے امراض

[illegible]

ہوتا ہے۔
 جس شخص کے ہوتے ہوئے میں وہ شخص کمزور و مفلوج رہتا ہے۔
 سے قریب کھانے والا ہوتا ہے اور جس کے ہوتے پتے نہ ہوں اس شخص کے
 معتدل مزاج اور نیکی کا راقب ہوتا ہے اور جس کے ہوتے کامیاب
 شخص مست آرام طلب رہتا ہے اور بدغیب ہوتا ہے۔
 جس شخص کے دانت چومنے اور کمزور ہوں وہ شخص صبر و دیانت والا ہے
 اور کمزور ہوتا ہے۔ لے پتے تیز دانت والا شخص حاسد بہادر ہے اور
 اعتقاد اور حکم پرست ہوتا ہے۔ جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ
 چومنے ہوں وہ شخص بھگدار بہادر معزز اور حاسد ہوتا ہے۔
 جس شخص کی ضروری گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار و عدل کا کپا علی
 غرست ہوتا ہے اور جس شخص کی ضروری نوکدار ہو اور اس پر متوسل ہو
 گوشت ہو وہ شخص بھگدار یا حوصلہ اور فصیح و بلیغ ہوتا ہے۔ اسی طرح چنانچہ
 شخص کی ضروری خندہ اور دو کھلی ہو وہ شخص مغرور حاسد فریجی چور ہے یا نہاد
 والا ہوتا ہے۔
 بڑے اور موٹے کان والا آدمی بے وقوف۔ کندہ بین اور کم عقل ہوتا ہے اور
 اور پتے کان کا آدمی بھگدار۔ بلیہ و کھانچی افراد کا مضبوط ہوتا ہے۔
 کانوں والا آدمی بہادر ہے وقوف پیادہ اور زیادہ غور ہوتا ہے۔
 و بے چہرہ کا آدمی بھگدار حشون مزاج ہوتا ہے اور اسی کی تقریر حکایت آمیز
 ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور چکن ہوں وہ شخص
 شرابی دلیہ جلد باز و فضول گو ہوتا ہے۔
 بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیل و بلند انداز عقیدہ اور تابت قدم ہوتا ہے۔

بڑے سر ہونے والے بڑے دلاویز و دلیر ہوتے ہیں اور اسی کی وجہ سے
 بڑے سر کا راجہ ہوتا ہے۔ پیش بینی اور پتے ہونے والے انسان جان کا ترور
 نہیں کرتے۔ وہ غیب ہوتا ہے۔
 جس شخص کے پاس زیادہ لے سوں وہ بہادر۔ فیض و مہریشی باز مغرور اور
 ہے اگر ہوتا ہے اور چومنے بازوں والا صاحب حوصلہ صبر علی۔ شجاع ہوتا
 ہے بازوں پر بال نہ رکھنے والا شخص غضبناک ہے فیض۔ شرع اور سرچ
 وقت ہوتا ہے۔

ادارے کی معلومات نکس

<p>مات طاقت ۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے</p>
<p>شخصیت ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے</p>
<p>اکو پریشور ۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے</p>	<p>۱۰۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے ۱۰ روپے</p>

جس کو اپنے سایہ کے واسطے تہہ دار بن گئی۔ اور جتنے ریتیں۔ اور
 تک کر ہی ہزاروں حاضر ہو کر کھڑے ہوئے گا ایک تھنہ جس تہہ دار کا ایک
 جہد تھنہ کرنے کے خواہش مند کسی انگشتی منگو اور ضرور قادیانہ میں
 جادو سے کہ کھلا دے ہی تر پانی میں تھنہ تھنہ داری۔ مہمانی۔ جینا کیجیے اور
 نہ طریقہ سراپا جتوئی ہوئی تھی۔ بڑوں کا صدری راز ان کے سر میں پانی
 پانی کا صبر پر ہزاروں جلی و جلی نہ مکان میں چاہیں۔ ہر صبر آخری
 قدسوں پر گریہ و زاری کرے گا اور جیت کے لیے تمام ہو جائے گا جس پر
 سردیات و حجاب کے پائنتے ہیں نہ مکان میں نہیں کسی کا تہہ دار ہو نہ
 اور خواہ آپ جو داخل ہوئے سے پہلے صبر عام کے لیے سہا کیا گیا ہو عمل
 رگوں کا معمول و کرب

عمل تسخیر ہمزاد

نوجوانی بصرات کو بارہ غسل دینا کرے اور ام ہانہ میں ہر ایک
 مکان میں جسے اگر حق ملے کر مصلیٰ کیا ہو قید و بند و حریت میں ایک تھنہ
 چاہیں۔ چالیس روز آخری جیاد ہے۔ ویسے جس روز کا سہا کی ہو کر گیا۔ اولی
 شروع ہو جاتا ہے جینہ کے پیچھے پتیلی کے تیل کا چراغ سو لی حق کا جلا جاتا ہے نگر
 رہے بعد کا سہا کی کے ہر روز ایک مرتبہ چاہئے ہیں اور عمل خواہش کا استعمال
 ضرورت ایک بار چہ کر تین بار تالی جیاد یا ہر شری مسمات و دغوات کے ہا
 نہیں یا نکل تجر بہ شدہ عمل ہے۔

طبی انگشتی کا پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔
 ہنگام میں انکادے آگہاں ہنگام مجھے چار تین تہہ دار سونہ پایا۔

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

مطر مراد ہزاروں کوٹ میں چاہا۔ چریت ہوا کوٹ منہ میں رہا کوٹ منہ

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ
 شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ
 شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ
 چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ
 چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ
 بچھو پیدا کرنے کا طریقہ
 بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

پانی کو جمانے کا طریقہ

پانی کو جمانے کا طریقہ
 پانی کو جمانے کا طریقہ
 پانی کو جمانے کا طریقہ

جوئے میں جتنے کا طریقہ

جس اندر کو جیتے پہلے بہت اس پتھر کی شام کو چاروں طرف کو بتا دے آوے۔ پھر
صبح کو کھانہ کی لالہ کو آٹھا لادے۔ اور اپنے مکان میں لاکر خوب اچھی طرح سے
صاف کر کے پتھر کو اسی طرح کی دھوئی دے پھر اس کو پتھر کو تھوڑا سا زور دے پاندے میں چسپ
رہے پتھر چاہے گا۔ تو جیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھالینے سے بہت سفید ہو جاویں گے۔ پھر کافھی کے
پانی سے دھوئی دھو کر پانی سے بہت دھوئی طرح ہو جاویں گے۔

تیل والی کڑا ہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

تیل کا ویشاب لے کر جس کڑا ہی میں اہل دین کڑا ہی بھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی
جی تھک چکے ہو وہی چاہے۔

انڈا اڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال
لو۔ جب سفیدی نکل چلاوے تو اس میں تیل بھر دو اور سوراخ کا منہ مہم سے بند کر دو اور
مہم میں کچھ دھواں پھانت دھوپ کتنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اڑے گا۔

کاشی کو چبانے کا طریقہ

بھٹی کا گھڑا لے کر اس میں گرم کر لیوے۔ جب خوب اچھی طرح ٹال
لو۔ پھر اس کو ٹال کر گھڑا کا پانی ڈال دو۔ سات دھواں ہی طریقہ سے کرے۔ پھر



اس نقش کو پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ پڑھا کر سے
مائل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر فلان کا لفظ آئے اس جگہ پر اس کا نام لکھا جائے۔
۱۳. ۱۲. ۱۱. ۱۰. ۹. ۸. ۷. ۶. ۵. ۴. ۳. ۲. ۱.

فلان بنت فلان و محبت و عشق فلان بنت فلان فریاد و سہ قرآن سنہ
میرے پاس فوراً چلا آئے۔ یہ وہی وہی نقش سے اس کو یہاں پر لکھی گئی تھی۔

۱۱. ۹. ۸. ۷. ۶. ۵. ۴. ۳. ۲. ۱.

۱۱. ۹. ۸. ۷. ۶. ۵. ۴. ۳. ۲. ۱.

دیگر

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے مستحق کو اپنے پاس بلا لیتا ہے طریقہ یہ ہے
نو چند سیر دار کو اناری قسم سے روضوں میں اہل کلمہ کو نقش پڑھ جائے کہ مستحق سے
ہست کرنے سے وہ خود بخود حاضر ہوا کرتا ہے۔
مستحق کے گھر سے پرچہ نقش لکھا جاتا ہے۔

۱۱. ۹. ۸. ۷. ۶. ۵. ۴. ۳. ۲. ۱.

دیگر

اس نقش کو چاندنی سوہرا کو روضوں سے سید کا پتہ پتہ کر دینا۔ نقش لکھنے والا
اپنے مستحق کا قصہ دل میں جو دین ہو یہ منبیل کر دینا کہ وہی میرا مستحق تمام کلمہ
پر میرے پاس آئے۔ یہ نقش ایک ہزار مرتبہ مجھے سے ایک ماہ میں اس کے پاس ہر روز

۱	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۵	۴	۳	۲
۱	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲

ماہانہ مجھے سے ملے نقش ماہانہ دریا میں بہا دینا چاہیے۔ اس طرح ایک ماہ میں
پہلی کاپی ہوگی۔

دیگر

نقش برائے روزی

اس نقش کو عہد سوہرا ہر گز سے بچنے کے لئے ہر روضوں سے قرآن کریم
لکھ کر دینا کہ اسے سات سترے پڑھنے سے میں گنہ گار نہ کریم کو یاد کر کے اپنے دل سے
یہ پتہ کمال کر لیں۔

۱۱. ۹. ۸. ۷. ۶. ۵. ۴. ۳. ۲. ۱.

اس میں مجھے سے ملے نقش کو ہر گز بچانے یا منسلک ہونے کی ضرورت ہے کہ ہاتھ کے
پتہ سے نہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ جیسا کہ ہاتھ کے پتہ سے پتہ کر لیا۔ اس طرح کو اپنی
پتہ لکھ کر ہر روز ہر گز بچانے یا منسلک ہونے کی ضرورت ہے کہ ہاتھ کے پتہ سے پتہ کر لیا۔

برگی

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ترکیب استعمال مشترک مل حب

[illegible]

مرد کو مطیع کرنا

[illegible]

فسادی خاوند بیوی کا مطیع ہو جائے

جو خدا تعالیٰ سے لڑتا ہے جتنا جہاد ہو رہا ہے نہ جانک کہ رہتا ہے اس کی تکلیف کرنے کے لیے
 مرنے کی ضرورت کی کیا جیسا بلکہ کہ اس مرد کے سنانے کی جگہ زمین میں ادا ہوا اس حالت میں
 ہو جائے گا کہ اسے اللہ تعالیٰ ہی سے رحمت کرنے لگے گا۔

مرد و عورت کا عاشق ہو جائے

[illegible]

خاوند اپنی بیوی کا مطیع ہو

مہمان کیسے طعام گفتات کہ سات حد اپنے سنیہ مرات الی اقسام نہانی میں۔ کہے کہ:

عورتوں مردوں کو مطیع کرنے کے عملیات

۱۔ یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ درج ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو
 اپنے گھر میں لے گیا اور وہاں پر اسے بے رحمی سے مار مار کر ہلاک کر دیا۔
 یہ واقعہ بھی اس زمانہ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے۔ میں نے اسے اپنے دل سے لکھا ہے۔
میں نے اسے اپنے دل سے لکھا ہے۔ میں نے اسے اپنے دل سے لکھا ہے۔

[illegible]

۱۰۰۰ روپے کی رقم کے لئے ایک ہفتہ سے نصف اسی روپے گنت ہے کہ اس کی ۱۰۰۰ روپے کی رقم کے لئے کہ

مضانی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مضانی صر ہواں قبر پر رکھا دے اور زمین میں
 کے یہ قلمات پڑھے ایک سو ایک بار پڑھے۔ پہلے اس ہزار و ستر ہجری مضانی کے
 سے قول و قرار لے کر مضانی اسے دے اور اپنے گھر پہنچے اسے اور اسے شہر کی
 طرف متوجہ کر دے دیکھے۔ ہزار و ستر ہجری۔

عمل تسخیر ہزاراد

ہزاراد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہزاراد کا عمل نہیں کیا ہے۔
 اس کی چاندیاں ہر ماہ نہ کر سکتا۔ علاوہ انہی میں بہت کمزور دل اور اچھی نہیں
 کر دے ہوں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا تھ ہواں کہ ایک
 تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ وہی کتاب میں درج ہے۔ اس کے حقیقی صرف یہ
 نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر بھگوار یاد آئے کہ مجھے
 پڑا اب کوئی صاحب کر نہیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید ہے کہ کاشانی صاحب
 وہی صاحب کریں جو کہہ سکتے ہوں اور اپنے میں بہت دیکھیں اس عمل میں پانچ سو
 صرف دال اور روٹی کھاتا ہے مگر وہاں ایک ہی قسم کی آفریقہ رہے اسے تبدیل نہیں کرتے
 یہ وہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پانچ بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حذرت جلالی نہ دیکھیں۔

عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھا دے گا۔ لباس میں تنہا
 کندھے سے اسے اوز میں اور ایک چمڑی طرف ہاتھ میں سر پر کپڑا نہ لائیں سر میں کاٹنی
 پیالے میں دال کر اس میں سوئی سی حق دال کر چائیں اور اپنی جتنے کے پیچھے رکھیں اس طرف
 آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ کہوں پر نظر ہمارا روزانہ سات ہفتہ
 مروجہ پڑھیں۔ پانچ سو دن سے جب وغیرہ قاضی سامنے نظر آئیں گے مگر آپ کی
 خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی لکھو ہے چالیس سو دن ہزاراد حاضر ہوا
 اکھبر اطاعت کرے گا۔ عمل سورت پڑھیں کا ہے۔ یعنی

عمل۔ صورت دکھانا ہی شراب ہزاراد سے مگر چلے آؤ

تسخیر یحییٰ

یہ عمل یحییٰ مدعی حاصل کر کے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے گئے ہوں مگر
 یہ عمل کا وقت کر سکتے ہیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

مہم تری مہر تھی دہلی مر

اس منتر کو چھ بار کہیں۔ پھر اس کے وقت کے لیے بیڑہ کر چاہیں روز اس منتر کا پ
 یہ منتر روزانہ کیا کریں۔ وہ پھر پانچ سو کو اپنے سامنے بٹھادیں۔ اور کہہ بیٹھی نے
 پڑا۔ دیکھیں۔ یہ منتر پڑھنے پر بیٹھی نے بھان کو دیا کریں۔ اس طرف چاہیں روز میں
 بیٹھی ہوں دل ہو کر ہوں جی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جائے ہے۔

محبت بڑھانے کا منتر

اس منتر کو بیٹھ کے وقت کے پتے پر پہاڑی سے کہیں اور محبوب کے مکان میں
 اس منتر کو کہیں۔ اس طرف چاہیں روز کے بعد محبوب خود بخود آجائے گا۔

دانت	دانت	دانت	دانت
دانت	دانت	دانت	دانت
دانت	دانت	دانت	دانت
دانت	دانت	دانت	دانت

دیگر:

اس جتر کا کیم کے سچے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں چالیس روز اس جتر کو
کیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پانچ نہ کریں۔ بعد چالیس روز کے پانچ
ہو جائے گا۔ اور پھر اپنے کیمے ہوئے جتر کو اپنے پاس رکھیں اور ایک لاکھ جتر کو
لوہے اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سامنے والی جگہ میں دفن کریں۔ اور پانچ روز
وہ خود بخود آجائے گا۔

جتر یہ ہے

نام

الکھ ہند	رب ۱۰۴	العلائین	الارضیٰ الرحیم
ذاتک ۱۰۴	عالم الدین	ایمانک نمبر	وایاک تسخیر
غیر المفسدوب	علیہم	والعلائین	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جتر

یہ مرض بہت نرعی ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے
مریض کو بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس جتر کے ذریعہ مرض کا دفع ہو جاتا ہے۔ اس جتر کو پانچ
سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کر کے ہزار تک کے کپڑے کے اوپر سرخ رنگ سے لکھیں
پھر اس کو چاندی کے تنوید میں منہ حاکر مریض کے گلے میں ڈال دیں مرض ہل جائے گا۔
جدا سے گی۔

نام

۱	۲	۳	۴
۱۹	۲۳	۲۷	۳۱
۲۵	۲۹	۳۳	۳۷
۴۱	۴۵	۴۹	۵۳

برائے دفعیہ بوا سیر خونی و بادی

اس جتر کے نام سے بوا سیر خونی کی قسم کی کیم نہ ہو اور ہو جاتی ہے۔ اس
جتر کا سرخ رنگ سے ہزار تک کے کپڑے پر لکھ کر ہزارہ پر نام ۱۰۰۰۔ مرض بوا سیر اور
جدا سے گی۔ اگر مرض اور بند ہو تو اس تنوید کو کیم پر لکھ کر اگر بوا سیر داخل دیں اسے امانت
کے مرض میں آجائے گی۔

نام

۱	۲	۳	۴
۸	۱۲	۱۶	۲۰
۲۴	۲۸	۳۲	۳۶
۴۰	۴۴	۴۸	۵۲

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جتر

اس جتر کو سوموار کے دن پتیل کے سچے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس
جتر کو ایک ہزار تک کے کپڑے پر لکھ کر آجائے گا۔ پھر اس جتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان بڑے کا آؤ۔ اس سے نئے پرانی قسم سے یہ پتہ چلے گا۔
لکھنے پر سوشل دور ہو جائے گی۔

ا	ل	م	ل
ل	م	ل	ک
م	ک	ک	ا
ک	م	ل	م

برائے دستیابی کم شدہ

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز کم ہوئی ہو تو اس کو چاہے کہ ذیل سے عقل سے
انتہاء لے کر چیل جائے گی ترکیب اس عقل کو مستفید کاغذ پر آج کی رقم اور ضرورت سے کم
جزا رکھ لی آج میں بنا کر روزانہ ہی ایک ایک کر کے دریا میں بہا دے۔ کوئی حد نہیں
وقت رسم یا قیوم۔ ساتھ ساتھ چھ ماہ دے۔ دس دن ستر تیرے کام کرے یا پھر چل جائے

۷۸۶

۹	۳	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳
	جن یا سنی د	

برائے حصول دولت

مائل پاک و صاف ہو کر صاف جگہ پر بیٹھ کر پاک پر دروگہ کا خیال کرے
سے اسم یا دیاں روزانہ تین جزاں مرتبہ چھ ماہ دے۔ اس جزا کو مستفید

جانتے سے نہ کر آج میں کوئی حد نہیں۔ مگر جس کو یوں کو دریا میں بہا دے۔ اس طرح چاہیں
میں کوئی حد نہیں پوری ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱	۳۵	۸
۳	۷	۲۳
۶	۹	۳
۲۹	۴	۱۰
	جن یا دیاں	

آگ سے ہاتھ نہ چلے

مستفید ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی پھلی پر نہیں۔ (۱) چنی لڑو مینڈک
(۲) کھجور (۳) پلا کا مرق۔ مستفید بلا چیزیں ملے کے بعد اگر تم اپنے ہاتھ پر جتا ہوا
تھوڑا سا روک دے۔ تو اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جئے گا۔ اس کے باوجود آپ کو پتہ چلے گا
کہ اگر نہ پڑے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ چلے

پہلے کپڑے کو آگ سے کی سفیدی اور پتھری میں تر کر لیں۔ جب ابھی طرے سے تر
ہوں۔ تو ٹکڑے کر لیں۔ بعد ازاں تک کے پانی سے دھو کر خشک کر لیں۔ جس وقت یہ
آگ میں پڑے کپڑا خوف آگ پر رکھ دیا کپڑا برگزنہ پڑے گا۔

بر مضامین ابجد

تاظمین۔

مجھے نہایت ہی غور سے جھٹا پڑتا ہے کہ اگر باپ طے سے ابھد میں ۱۰۰ سال
کر کے ہیں جن کے ایک ایک اکڑ کو در سے کہا جاتا ہے جاہلیں اس بہت حد پر
جو ہر دو فوٹو دینے کے ہیں جن کی ایک ایک جھٹک سے عرض تا عرض کے چار ہاتھ اندر
ہوں کہ ترتیب اور پیش سے پشت خاک سے کل تو پاک ہے غصے کے کرے نہ
لا جلائی امراض کا علاج وفاق کھڑی پر جن ۱۰۰ برس کو قیام میں لا اسی کی وسعت
انسان کا نہیں بلکہ کاروبار ہے۔ جو اس سک فراع والے کی چیز مجھ جانتا ہے۔ چنانچہ
کے کہنے سے یہ دیکھ کر اس طرح آج آپ پر دو راز بہت میں کرنے لگا ہوں۔ چنانچہ
بال بھر حصہ جاننے والے بھی اچھا زندگی غور سے بسر کرتے ہیں اور اپنے سر کو راز
لگاتے بھرتے ہیں لیکن قربا قربا میں راز کو قائم رہا آپ پر چھاپ کر نے کی کوشش نہیں
پر عمل کرنے سے آپ لگا حاصل کریں گے کہ شاید چارہ دو بہت دانہ سک مراد سے لے کر
کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طرح تربت دی گئی ہے۔

ابجد ہوز غلیظ، فہن، حفس، قرشت، مجد، مقلع، اب ہر ایک ابجد میں ایک درجہ ہے ہر ایک صرف کے مختلف بند سے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

اچھ مرکب ہے اب ج اور د سے الف کا مقررہ بندہ (۱) ب کا مقررہ بندہ
 (۲) ہے ج کا (۳) اور د کا (۴) ہے اسی طرح ہر مرکب ہے۔ وہ ز کا یعنی د کا (۵)
 (۶) اور ز کا (۷) ہے اسی طرح علی مرکب ہے ع ط کا یعنی ج کا (۸) ط کا (۹) اور ثی کا
 (۱۰) لیکن مرکب ہے گ کہ لم اور ن سے شکل سابق کے کا مقررہ بندہ (۲۰) ل کا (۲۱)

142

۱۰۰۰ روپے کا (۵۰۰) تے اس کے لئے محض عرب ہے۔ اس مال میں سے ۵۰۰ روپے
۱۰۰۰ روپے کا مقروضہ (۵۰۰) ف کا مقروضہ (۹۰۰) اور اس کا مقروضہ
۱۰۰۰ روپے کے بعد آئے عرب ہے بقا و شت سے ف کا مقروضہ ۱۰۰۰ روپے
۱۰۰۰ روپے کا (۲۰۰) ف تے کا (۲۰۰) پھر شروع ہوتا ہے اور عرب ہے تے کا
۱۰۰۰ روپے کا (۵۰۰) ف کا مقروضہ (۵۰۰) ف کا مقروضہ (۹۰۰)
۱۰۰۰ روپے کا (۱۰۰۰) تے ان اخلاص اور بندوں میں بھی کیا جائے ہیں
۱۰۰۰ روپے کا مقروضہ اور دیکھو کہ اس کے آواز سے یہ ایسا ہوا کہ جب اس کی
تے کیا جائے تو اس کی شان نکلتی ہے ہر ایک مال کے لیے عید و عید و عید
تے میں کا ہوتا ہے کہ ان کو آپ اس پر کسی کے مستفید ہوں آپ کا طریقہ اچھا
تے میں کی قدر اور اس کی پہچان سے میں آپ پریشان دلاؤں گا کہ اس تمام کو اس
میں سے تنبیہ دیا جاتا ہے۔ اس سے جان کر نے ی رو گئے کہ اسے اس سے
۱۰۰۰ روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰)
۱۰۰۰ روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰) روپے کا (۱۰۰۰)

شہر عشق

میں فرط غم میں در آب لاکھ لاکھ رہا ہے
 ازل سے ازل کر کے کسی کو ان قدر جتنا اسے ملحق کر دے کہ جو وقت اس کے اندر
 نہ ہو کہ وہ جلیں جلیں اور جب تک اس کی پانچواں بجے وہ ان کوئی نہ ہے وہ ممکن نہ
 نہ آئندہ نہ مل کوئی مہارت اور سوچے عقل کرے مگر واضح رہے کہ اس کی جس نہ ہو
 جس سے سفید کاہ پر ہم کوئی بیخود نہ رہے
 ہستی سے غم میں غم نہ رہے۔

100	100	100	100	100
90	90	90	90	90
80	80	80	80	80
70	70	70	70	70
60	60	60	60	60
50	50	50	50	50
40	40	40	40	40
30	30	30	30	30
20	20	20	20	20
10	10	10	10	10
0	0	0	0	0

اور یہی ساری کلمات تھیں جسے میں کام میں لے کر اس عمل سے فائدہ اٹھاتا رہا۔
روانہ گوشت کی ہڈیوں کی ہوا سے اس کے بعد اس طرح کو پیسٹ کر کے اس میں
کھوس کا کریمول پال پیچ سو جی کریمول اس کھوس کو پانی پیچ سے کھوس کے
سے طرح طرح کی آگے ہو جان ہو جانے کی وہ ہانگ کھول کر پیش ہو جانے کا
رہنے کا۔ یہی طرح اس کو اس کا صوبہ ہے۔ واضح رہے کہ یہ عمل ہر روز
کے لئے ہے۔

حسن کی پیکر

اگر کوہ جہلم، جیکر، خٹک، مکی اور سیال میں نہ آتی تو ہر دو ہزار حصہ ان اقسام میں نہ جاتا۔
 پہلی جگہ ہوتی تو فصل ذیل اچھے کے عوض کوئی کھجور، جھونپڑ، یا کھجور کے بیج نہ ملتا۔
 فصل ذیل اور سیالی سے نکلیں۔

[illegible]

Fee	Fee	Fee	Fee
Fee	6	Fee	Fee
Fee	A	6P	Fee
Fee	Fee	Fee	Fee

[illegible]

شمشیر جوین

[illegible]

foo	foo	foo	foo
foo	foo	foo	foo
foo	foo	foo	foo
foo	foo	foo	foo

100	1	10	7		P	8
P	100	1	P	1	1	P0
1	100	100	1	10	1	10
1	1	1	100	100	1	1
1	1	1	P	1	100	1
1	1	1	1	1		P0
1	1	1	1	1	1	100

”شیطان مر رہا ہے اے اے اے۔“

خُسن کاؤا کو

منظر نمبر ۱:

سیدے راستے چلے چلے اور اس پر وچ لگے گئے تھے میں کھڑے تھاتو وہ گھر سے
 دوتے ہوئے پہیلیاں بھیت سارنگ کا سارنگ کی رو یا غریب کا احوال سے
 ہوا یہ ہے ناشے نام کرتی دس محسوس اس تعویذ کی ہرگز کب یہ یعنی تعویذ کے گردانے کا فیصلہ
 سے یعنی کہ اس منتر سے جس کا نام ہے قہم کر، حذکر وہاں منتر نہیں ہوا کو چہ صحت جائے تو کی
 کوئی بڑی لے کر اسے اندر سے میں ہی رنگ کر کے جب یہ دیکھیں کہ باطل رنگ ہو گیا
 جس میں اسے سمندر سا دکھ اور قیاس گما ایک رتی کا ایک رتی جتنی بھی ایک رتی کا
 کہ ہر بدل کے آج (چل سال بیان تیار ہو وہ ہے ایک رتی ہر بدل کا کالی و ماش
 اور غرض چشمہ فیض چل عام یاد ہے رتی ان تمام اشیاء کو گتہ چوبندہ و دل میں حل کر
 جائے اور جب یہ تمام یک جان بن جائے اور اہل سادہ و مجوس ہوں

100	20	100	7	100
100	Pl	1	10	100
100	Pa	100	Pa	100
100	100	100	3	100
100	100	100	13	100

[illegible]

قیمہ عاشق

[illegible]

100	100	100	100	100	100
100	30	100	100	50	100
100	10	50	100	30	9
100	10	30	100	5	20
100	9	10	100	100	100
100	0	10	30	3	100
100	0	0	1	100	3
100	0	0	0	0	0

مگر یہ شرط لازمی ہے کہ اس 100 میں بھائے تک مصری اور کھانے سے متعلقہ
 ملا ہو۔ اور نتیجہ کو دیکھا جائے تو کوئی نقص نہیں تو دیکھئے گا کہ دنیا کی جگہ ہے تو جانتا ہے کہ
 تیرے پاؤں چلتی ہے تو اسے ٹھہروں سے (اور کرتا ہے) مگر وہ جی ٹھہروں پر نہ رہے۔
 منتر۔
 لکھنؤ فرعون 1000 اسے نکل غرق شدہ۔ تو یہ کہ اس کو اس منتر کو کھانا ہے۔

ترباق معدو

ہندو اتو کے چلے جسے کے سرادھ یعنی ملی ہلی کے 100 چھوٹے کا ایک جلد کے ہندو
 کے پہلو لے سارے پہلے روٹن کاؤ میں سمجھ کر رکھ دیں۔ چالیس ہم تک اسی طرح بیکار تہ
 کے چند روٹن تک چاندنی چاندنی میں جلد کے کھرے کو ٹھک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے ہند
 کی پہلی سے شروع کریں اور چاندنی چاندنی میں چاندنی دن اٹھائیں۔ احتیاط چاہیے کہ
 جب چاندنی روٹنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور چاندنی روٹنی ہم ہوتو وہ ہانگی ہی کہ
 وقت اٹھائیں۔ 100 بار وہاں رکھنا ہوں۔ نہ یہ چاندنی روٹنی سے خالی رہے اور نہ ہی چاندنی
 روٹنی سے ایک سینکڑہ بھرائی۔ اسے آپ ہی ان جلد کے اٹھائے اور رکھئے سے مراد مقصد یہ ہے

ہندو اتو کے چلے جسے کے سرادھ یعنی ملی ہلی کے 100 چھوٹے کا ایک جلد کے ہندو
 کے پہلو لے سارے پہلے روٹن کاؤ میں سمجھ کر رکھ دیں۔ چالیس ہم تک اسی طرح بیکار تہ
 کے چند روٹن تک چاندنی چاندنی میں جلد کے کھرے کو ٹھک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے ہند
 کی پہلی سے شروع کریں اور چاندنی چاندنی میں چاندنی دن اٹھائیں۔ احتیاط چاہیے کہ
 جب چاندنی روٹنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور چاندنی روٹنی ہم ہوتو وہ ہانگی ہی کہ
 وقت اٹھائیں۔ 100 بار وہاں رکھنا ہوں۔ نہ یہ چاندنی روٹنی سے خالی رہے اور نہ ہی چاندنی
 روٹنی سے ایک سینکڑہ بھرائی۔ اسے آپ ہی ان جلد کے اٹھائے اور رکھئے سے مراد مقصد یہ ہے

100	100	100	100	100	100
100	30	100	100	50	100
100	10	50	100	30	9
100	10	30	100	5	20
100	9	10	100	100	100
100	0	10	30	3	100
100	0	0	1	100	3
100	0	0	0	0	0

اس طرف سے بھائے کو آپ جس وقت اٹھائیں گے تو فی الفور اٹھ جائیں گے۔ اس
 پہلے جبکہ اٹھ جائیں گی ہی چاندنی سے تو یہ نہ تو وہاں سے متعلقہ ہو۔ صرف ایک اور لکھ
 میں سے رہیں تو اسے 1000۔ مرض ہو یا فرض ہو لکھوائیں شکا ہو۔ مگر یہ ہے۔
 اور نہ ساتھ ساتھ چاہیے۔
 اسے بھائے ہی اور تم۔

غور علم

ہندو اتو کے چلے جسے کے سرادھ یعنی ملی ہلی کے 100 چھوٹے کا ایک جلد کے ہندو
 کے پہلو لے سارے پہلے روٹن کاؤ میں سمجھ کر رکھ دیں۔ چالیس ہم تک اسی طرح بیکار تہ
 کے چند روٹن تک چاندنی چاندنی میں جلد کے کھرے کو ٹھک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے ہند
 کی پہلی سے شروع کریں اور چاندنی چاندنی میں چاندنی دن اٹھائیں۔ احتیاط چاہیے کہ
 جب چاندنی روٹنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور چاندنی روٹنی ہم ہوتو وہ ہانگی ہی کہ
 وقت اٹھائیں۔ 100 بار وہاں رکھنا ہوں۔ نہ یہ چاندنی روٹنی سے خالی رہے اور نہ ہی چاندنی
 روٹنی سے ایک سینکڑہ بھرائی۔ اسے آپ ہی ان جلد کے اٹھائے اور رکھئے سے مراد مقصد یہ ہے

۵۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۴	۴	۵۰	۴

منظر ۱۔

”ہا۔ پورا ہا سکتی“

رہو میں اور اس میں آؤ کا بیجا بھلا داشت اہل ہیں۔ حتی کہ وہیں جا رہے ہیں
 جہاں کر کوکھ ہو رہے تو آئے اتار لیوں اسے شے کے تختہ میں ہیں اس میں ایسا
 سون کا پانی اہل ہیں اور اس کی سیاحتی تیار کریں۔ اس سیاحتی سے نہ تو وہاں تھوہ تھوہ
 بیحد و کاغذ پر نہیں۔ ایک تو۔ پانی میں گہول کر اس پانی کو پانی چلاویں۔ اور مشہور گذشت

معرفت کی راہ

جو صاحب یہ چاہیں کہ مجھے پر مشورہ سے وجہ مرصوبہ ہیں۔ انکی رقی محنت
 یاد بخار سے طاقت کرنے کی خواہش سے تو ایسے حال کو چاہیے کہ مطلقہ میں مل رہا
 اس طرح مل کریں مگر شرط یہ ہے کہ جسم کے غیر ہوا، محنت کوئی اور داشت سے نکالے۔
 نکالے کر اس کی گردن کا خون جراثیم سے دور چینی کے رقی میں۔ اس کی شے کا کراہ
 راتوں میں لنگ کرے واضح رہے کہ صاحب ہرگز نہ گئے جب۔ بلکہ ایک سوچا رہے تو اسے
 چینی کے رقی میں سے صاف کر دے۔ صرل کر میں اس میں ایک مٹی مستولی ہو۔
 ہر دن سے لی جاتی ہو۔ ایک ماٹ، صرل، داشت چاہا کر کسی کی یہی چہرہ میں نہ ہو۔
 اور یہاں علیہ کا نہ کے تو اسے پرکھے۔ ایک تھوہ کو



100	10	1	100	9	30	100
10	5	10	30	9	9	100
5	5		9	9	9	100
100	5	100	30	11	3	100
1	5	1	30	9	1	100
9	5	9	10	3	2	100
100	9	9	100	10	2	100

منقولہ "یوم الحال و یوم الدین المستقیم"

ایک پاکیزہ اور ایسی بری قسمت میں ایک تو آپ شریں میں گھر کر لے جائے۔
توینہ کو صاف پانی سے دھو کر پرہیز کرے۔ پھر گھبراہٹ سے نشت پر چڑھے۔
جس سے ملاقات کی خواہش ہو وہ حاضر ہو جائے مگر گھبراہٹ سے نشت پر چڑھے۔
ہوئے ہوئے مل ان سے کام بھی کر سکتا ہے۔

کلیدخت

جو عاشق چاہتا ہے کہ میں اپنی موجود زندگی میں بہشت کی سرگواراں ہو جاؤں۔
سے ملاقات اور بات ہو اور باغ ارم کے گھاٹوں کی لذت اور کوثر کے پانی سے تھیں فر
کروں تو ایسے عامل کو دنیا ہے کہ اس میں حصول عقل و عمل پر حاصل ہو۔ وہ اپنی دنیا میں
انکال کر اس میں سے رطوبت جلد سے نکالے اور اس میں سات چلوں میں گلاب۔ ہزاروں
چند چینی اور کر نہ کی ایک تو دل میں اہل کر کر لے کرے۔ عقل پرندہ کے پر کی گم ہا
ذکورہ بالا کو سیاسی تصور کے عمل میں توینہ جوت ہر پر خور کرے توینہ چن چاک ہو جائے
وکیلینہ نہ ہو ایک اندھیرا گمراہ جو ہر کرے اور اس گمراہ کو ہر قسم کی طاقتوں میں
وفاشاہک سے پاک کرے۔

100	30	30	9	100
100	100	30	9	100
30	100	100	9	100
9	100	9	100	100
100	100	100	9	100

منقولہ "یوم الحال و یوم الدین المستقیم"۔
حدود کرے اور حرم کی خوشبو نہ سے
منقولہ "یوم الحال و یوم الدین المستقیم"۔
حدود کرے اور حرم کی خوشبو نہ سے

یوم الحال و یوم الدین المستقیم

خواب فرگوش

جب برائی ہوئی ہے اور وہی ہو گیا۔ اس کو بار کر اس کا کھنکھائیں۔ ماکھن کو سنبھل کر
میں گریں اس کو بھول کر بھول جائے کے برتن میں پڑا رہے دیں۔ ہمدان کے بعد اس
میں نہ جائے گی۔ جب بڑی ہوائے تو اس گھی میں گھوٹے گشت کا کھرا اور سرے حاصل کیا
میں آگ پر رکھا دیں۔ گھی کو دو گشت کا کھرا مل کر راکھ ہو جائے۔ اس کو خوب
میں نہ رکھیں اور ہوائے اب اس گھی کے درمیان یہ توینہ منتر ایک لڑکے کے پتے پر لکھ
میں سے اہل۔ میں پر ہمدان۔ گھبراہٹ توینہ تیرہ کرے میں اسی تہیے کے برتن
میں کے بعد اس گھی کو چھڑا دیں اب آپ اس گھی کو ایک جس انسان مرد ہو یا
ہو یا عورت پر ڈال دیں۔ وہ بالکل نیند میں چارے گا۔

100	10	10	100	100	100
10	100	100	100	100	1
100	2	100	100	2	100
2	100	100	2	100	2
10	1	10	10	10	100
2	100	1	10	10	100

منہرہ لا تمکیم غائب الحزبان مہیا کھن

۱۱) اس وقت تک اس میں نہیں دے گا کہ اب اسے
۱۲) اسے کچھ نہیں پڑھیں اور اسے کچھ نہیں

قبل از مرگ

منقر۔ "دور کرنے کا لہر سوا سہا پتا پر۔"

100	30	6	100	200
30	100	200	1	30
20	200	100	100	4
100	200	10	60	100
10	10	90	10	10

[illegible]

شیخ طحان کی مافی

[illegible]

30	20	10	30	20	30	30	30	20	30
20	30	10	20	30	20	30	20	30	20
30		30			30		30		30
		20	30		30	30	20		
30	30	30	30	30	30	20	30	30	30
		20	20	30	30		30		
30	30		30		30	30			
30		30			30		30	30	
	30				30				
30	20		30		30		30		

164
مگر یہاں کوئے کا رے کہ اس میں سے بھی بکری و بالغ چاہیں اور اس کے ساتھ ساتھ
خوڑی ملی جہاں کہ وہ عورت تھی جو اور خوڑی ہی سے تھی کہ بکری اور سارے جاندار تھے کہ
اس پر بھی بے خالی کیے جو اسے ملے ہوں۔ اس کو بھی نہ دیکھیں کہ وہاں بھی بکریوں اور بکریوں کے
برابر ہو جائے تو ان کو اچھ سے لے کر اپنے چہرے پر لاپٹے ہوئے اور ان کو بے کسب سے بھر جائے
عورت کے سامنے ہے جاہ اور کوئی بات نہ کرے وہ عورت آپ کے پیچھے دوڑے گی۔ یہ آپ کا
ایک گھڑی بندھ سکے گی۔ یا سارے رائیہ ہے۔

گھر اور گھر کی جڑ اور اچھڑ میں جس کو کھڑی ہوئی ہے۔ یہاں ایک ایک گھر میں
 (مست کے سامنے) جو کھڑی ہوئی ہے اس کا ایک ایک کھڑی ہوئی ہے۔ یہاں ایک ایک گھر میں
 ہے جیسا کہ ہے۔

[illegible][illegible]

پوچھتی اور کمر کھٹ کی خاک کا ٹکڑا لے کر اس پر کھانا کھا کر وہ آپ علیہ (رحمۃ اللہ علیہ) کے پاس پہنچا۔ کھانا کھا کر اس کے غم خفا ختم کر کے اس کے دل میں سے غم و اندوہ دور ہو گیا۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

... کے لئے ...
... کے لئے ...
... کے لئے ...

اتوار کے دن چورہانے کی خاک لائے اور اس میں سو، لاکھ تیرہ سو کا پتھر چھڑا کر اس میں سے
میں اپنی آپ سنی بھی شامل کرے اور اس کی گولیاں خانے میں یہ کوئی شے کھائی جائے گی۔ اور
ہو جائے گا۔

اتوار یا منگل کے دن ایک لوگ لے کر اپنی مٹی میں تر کر کے کسی صورت کو بنائے۔ اور
ہو جائے گی۔

حب کا جو گیان لڑکا

بروز تیرہ نو چندی کو پار چہ نہیں سکھ چار کس اسی وقت شب پندرہ سو کو برقی کے قریب
کرے اور یہ کہہ دانی کہ جوئی اپنے کام کے لیے لے جاتا ہوں۔ تو گو کہ کچھ کے لیے کہہ رہا
ہو دھج بھر پار چہ کو تر کر لے تو کھل کی دھونی اس وقت آوے۔ بھر پار چہ کو ساپ میں نہ لے کر
سایہ کی چٹائی پر نہ لے دے۔ بروز اتوار ہر گھٹ میں ایک توڑ گڑھ لے جائے۔ اور اسے
لے کر میرے بندہ جانی تم کو جانی لے جاتا ہے تم کو کھڑو دیر سے گھڑا۔ بھر پار چہ کو
جا کر ایک کھوپڑی آوی کی لے آوے۔ اور ایک حلقہ اپنے گرو بھینچے اور اس میں چاندی کے
خوشبو دار کے گور و پان کی دھونی دے۔ اور کوئی کھوپڑی اور بھنگ دار کھوپڑی پر لے کر
لے جائے۔ اور ایک چرائش میں پینٹلی کا تیل بھر کر لے اور آوی کی کھوپڑی پر لے کر
کا مل تیار کرے تک پھل پڑے۔

میں آیا تیرے لاک تو آیا میرے پاس انجی کے پوت تھے رام چند رتی کی ہوں
ہے۔

جب تک مل پڑے اور کا مل تیار ہوتا رہے گا۔ واضح ہو کہ کپڑا جس کا پہلے ذکر آیا ہے کھوپڑی
کے کپڑے میں کرے۔ اس کی حق ناکر کا مل بنایا جائے۔ جس جب کا مل تیار ہو جائے تو اسے
آئے۔ اور ایک سلائی لگا کر مطلوب کے سامنے جائے مطلوب ہے تو رات ہو کر ہر جاگا۔ اگر پرانے
پادریں میں ہو۔ بھر کھوپڑی سے کا مل اٹھا کر رکھے۔ تمام عمر کا۔ ہے گا۔ بھر ہے۔



جب وہ کہنے لگے کہ میں نے اس کو کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

میرا گھر بھی

اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

میرا گھر بھی
اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

شد حاور

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منز کو کہہ کر نے لے آپ ہانڈی اتار لی ہم خانہ
گیارہ بجے کے بعد کسی پر سکون کرے میں ڈاک پر منہ جھانکی منزل کو گاہ راہیں نہ گئے جب
آپ کو صرف ایک ماہ چکر ایک سو آٹھ دانے کی ہوسٹ ایک ماہ چھٹی بے کوگہ راہیا
چاہا میں اور قصور میں شد ہاؤر کو گھسی۔ ایک سو بیس روز شد ہاؤر وشن دین سے چھٹی راگہ ہوا گنہ
اگر اس وقت ان سے دنیا کی چٹنی سے چٹنی چٹنی چٹنی سے تو فوراً حاضر ہو کی حال ہوئے۔
اس حاضر کی خاطر ہوا اور جیت منور کر دی اور جب بھی انہیں ہانڈی کی ضرورت تھی وہ
تائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منظر یہ ہے۔

سودہ پتھر کی پاؤزی ڈال سوئین کا حار چم تھانی ٹیکری لنگہ کرے اور ج۔

جب وہ کہنے لگے کہ میں نے اس کو کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

وہ

اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

میرا گھر بھی
اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

اس کو کہہ کر اس نے اپنے گھر میں گئے۔ وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔
وہ نے کہا کہ میں نے کھانا کھانے کے لئے لایا ہے۔

جائے۔ اس میں پہلے ان کا ہونا پر عمل آئے اس کے بعد اس کا عمل کر سہ۔ کیونکہ عملیات میں
تجويزات میں مساوات اور ترکیب کو مشورہ کو جب تک تاخیر حاصل ہے تو عمل نہ ہو۔ اور جو
ادوات سے جو ترکیب سے پڑے ہو گئے جاتے ہیں۔ وہ قلم کو حاصل کر جاتے ہیں۔ ان میں سے
میں کسی طرح کا قلم، یا سجاوہی یا ہلی جائے تو اس کے اثر میں طرفہ و قلم سے پڑے ہو گئے
میں ترکیب کو عمل ہے اس طرح سے ہر ایک عمل میں مساوات اور مشورہ کا ہونا اور مشورہ کا ہونا
کو آپ جتنی سادہ و غیرہ پر کام کرنا ہے۔ جس کی ہر حالت وقت کے اندر اس کے عمل پہ عمل
کا ہونا اہل تھے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک عمل اور مشورہ
میں سے کسی ایک طریقہ کو روئے کے واسطے عمل پڑتا ہے۔ اور ہر مشورہ میں ہر ایک
واسطے اور مشورہ میں مساوات اور مشورہ کی طرف سے عمل پڑتا ہے۔ اور ہر مشورہ میں ہر ایک

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش و قلم کرنا عمل پیش پانچ گھنٹے کے بعد میں چاند کی 7 تاریخ سے لے کر 14 تاریخ تک
تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
میں 12 تاریخ اور 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ

نقش اور تعویذات کا وقت

اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ

آتش نقش

۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳

نقش و قلم کرنا عمل پیش پانچ گھنٹے کے بعد میں چاند کی 7 تاریخ سے لے کر 14 تاریخ تک
تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
میں 12 تاریخ اور 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ

خاک نقش

۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳

نقش و قلم کرنا عمل پیش پانچ گھنٹے کے بعد میں چاند کی 7 تاریخ سے لے کر 14 تاریخ تک
تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
میں 12 تاریخ اور 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ

بادی نقش

۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳

نقش و قلم کرنا عمل پیش پانچ گھنٹے کے بعد میں چاند کی 7 تاریخ سے لے کر 14 تاریخ تک
تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ
میں 12 تاریخ اور 7 تاریخ چاند میں پڑتا ہے۔ اور ہر تاریخ میں چاند کی 7 تاریخ

آبی نقش

۰	۱	۲
۴	۵	۳
۶	۱	۷

جو نقش لکھ کر کسی دروازے کو میلا جائے وہ پورے میں داخلہ واپس آئے اس دروازے کے پڑنا چاہیے اس نقش
سے لکھ کر کسی دروازے کے واسطے مفید ہے۔ یہ نقش ہادی واد کے واسطے بھی لکھ کر اس کے
سے مفید سے شروع کر کے پورا کرنا چاہیے۔

ترقی اور بلندی نئی مراتب

لوہار سنگی بھڑی بکر

ایک مہینہ پہلے ۱۱ قطب باب اگر یہ کہ وہ خواستہ جہان سے نہ ہو
تو اس کو اس کے پاس وقف بند پڑا جائے جو جہان سے نہ ہو
آئے تھے پہلے ۱۱ قطب وقت میں کی سسوں کا عمل جہان سے نہ ہو
اس سے آگے اس قطب پہلے میں کی ۱۱ قطب سے نہ ہو

جہومر

۱۱

۱۱

۲۲۵ = قیمت

مہرج مقلید

۲۰۰ = قیمت

۲۰۰ = قیمت

۲۰۰ = قیمت

۲۰۰ = قیمت

قیمت مجلد اسی = 750

جدید ایڈیشن 2011-12

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

جو نقش لکھ کر کسی دروازے کو میلا جائے وہ پورے میں داخلہ واپس آئے اس دروازے کے پڑنا چاہیے اس نقش
سے لکھ کر کسی دروازے کے واسطے مفید ہے۔ یہ نقش ہادی واد کے واسطے بھی لکھ کر اس کے
سے مفید سے شروع کر کے پورا کرنا چاہیے۔

قرض سے نجات ہم

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

جو نقش لکھ کر کسی دروازے کو میلا جائے وہ پورے میں داخلہ واپس آئے اس دروازے کے پڑنا چاہیے اس نقش
سے لکھ کر کسی دروازے کے واسطے مفید ہے۔ یہ نقش ہادی واد کے واسطے بھی لکھ کر اس کے
سے مفید سے شروع کر کے پورا کرنا چاہیے۔

سنتن کے لیے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

جو نقش لکھ کر کسی دروازے کو میلا جائے وہ پورے میں داخلہ واپس آئے اس دروازے کے پڑنا چاہیے اس نقش
سے لکھ کر کسی دروازے کے واسطے مفید ہے۔ یہ نقش ہادی واد کے واسطے بھی لکھ کر اس کے
سے مفید سے شروع کر کے پورا کرنا چاہیے۔

مقررہ جملہ دیکھ کر ہے

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16

میں نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک لکڑی کی چوڑی تھوڑی سی سیڑھی لے کر بیٹھ گیا۔

گم شد و چیز یعنی حضرات کا سراغ نہ ملے

9	P7	P3	18
10	18	19	17
11	16	P0	P6
12	19	15	P9

[illegible]

—

شعبه اول

شعبه ۲

”چراغوں کے قلعے آپس میں لڑیں۔“

۱۱ چاروں کے لئے اس میں اس قدر

بارش اور ہوا میں چراگ بے

بارش اور ہوا میں کہ اس سے

تمام کمر میں پھونکنا میں لے

تمام لکھنؤ میں پہنچا کر میں نے

سبزی کو اچھلنے کی ترکیب

سبزی واپس نہ کر دیا

دو برتن آپس میں لڑیں

یہ جہاز میں دو اور پاسنگ کے دن دو دانت کاٹنے کے لئے دو دانت والی لی کے میں ملے ہیں
کوئی اور ایک کر ایک بنائے میں رکھ کر اٹھانے کا حکم دیا گیا ہے اور دانت سینڈ سے لئے اور دانت کی
دھمکی اور سینڈ اور رکھ کر کھڑی کے اٹھانے کا حکم دیا گیا ہے اور دانت سینڈ سے لئے اور دانت کی
رکھ کر بند کر کے من کو اتر دین کی طرف رکھ دینا کا حکم دیا گیا ہے اور دانت سینڈ سے لئے اور دانت کی
ہوئے اور سینڈ سے اور کھڑی والے باہر ہوں تو سینڈ سے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
ان کو پھرانے گا۔

دن میں ستارے نظر آئیں گے

سینڈ سے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
کا دن کو ستارے نظر آئیں گے۔

گھریانی سے بھر نظر آئے

پہلے اور بھڑ بھڑ کی چلی ہم دن کے رقیق ہائی اور چرما میں دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی

گھر کی آگ بجھاتا

ہم گھر کے میں آگ کے دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی

لیکھوں سے خون نکلنے کا شعبہ

ہم گھر کے میں آگ کے دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی
اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی دانت کاٹنے کے لئے اور دانت کی



اگر کوئی کا اصرار سے سزا اور تعلق نہ لے کر ان جانتے تو کچھ سے روک دیا اور جو میں
عزت جانتے والی ہے اور اگر کوئی پکڑا لے تو کچھ جو اس میں نہیں نہ تہہ کی سزا کوئی
لیج پکڑا لے نہ تہہ نہ لائی میں سے عرقی کا نشان ہے۔

اگر سوچتے تھے سے پہلے وہ کھڑے رہے تو کچھ کہہ کے یا یا اس نے کہ
کوئی چاہدہ ہوئے کھڑے ہے بلکہ زمت کو نہ رواد میں بہت ترقی ہوئے اصل ہے۔
اگر کا کے سے منہ سے لائے ہوئی کوئی مفید یا زردنگ کی فضیلت اگر کہ آپ نے
آپ سے ملنے اس کا آپ سے کچھ کر لیا ہے تو خصوصاً نہایت ہی ایک فطرت عورت کی ہے۔

برائیاں کو کچھ خوب میں بھی ملتی اور کتا ہے اور اس طرح میں مختلف کرتے
پیش آتے ہیں۔ ان حرم سے کھاروں کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ اس حرم سے مختلف ہیں
میں کا کبھی مختلف اور اس میں نظر آج کا شکایت میں سے ہے۔
لہذا اس باب میں چند عرصوں کا کی اصلاح جاتی ہیں جن میں کہ خوب نہ لڑ
آئے۔ برصورت کی طبع و تعبیر ہوتی ہے۔

اگر خوب میں کوئی کا اصرار کی نفس خوب میں نہ بہ مشرق کی جانب سے عرصہ
جانب اصلاح آئے تو کچھ کو یاد کی چاری وہ وہ سے اول سے اگر کوئی عرصہ خوب و کچھ میں
عرقی سے ہونے والی ہے۔ نیز اگر کوئی سے چاری کی طرف آئے تو اس سے چاروں طرف
کے واقع ہے اور اگر کوئی بہ میں اور عرقی میں طرح کا اور خوب میں کچھ اور جیسے کہ
چسپ سے کہ وہ بہت ہی شرت سے مل کر لے ہے اور تو اس سے عرصہ میں سے اس باب
ہو جائے گا۔

اگر کسی گھر کا کچھ عرصہ سے سرکار کر سوا ہے چسپ کے کا خوب میں کا پڑے گا
کہ یہ کوئی ہے تو کچھ کہیں گھر کو کوئی وقت یا کوئی وقت آئے اول سے میں میں
خرا سے وہ اس کا نہ کہ وہ کھڑے کے عرصہ عرف میں کی گاہیں ہوں گی۔

نہ سے تھے اور خواست کر کے کہ اگر میں تہہ کے عرصہ میں اس وقت سے کہا ہے حاصل کرے
گا۔ یہ طرح طرح میں وہ اس کا کوئی تہہ میں نہ ہوگا۔ صرف چھ گھنٹوں یا دنوں کی یہ چلتی ہوئی
اس طرح اگر کوئی ایک کا کوئی تہہ میں سے ہے۔ میں پر کرنا ہوا کچھ تو کچھ کہ کر وہ بہت سے
نہایت مختلف عرصہ میں سے کسی چسپ کی طرح ضائع ہو جائے گی اور جس کو وہ اس میں ہوا
ہر چہ وہ یاد ہو جائے گا۔ اور کوئی بھی کی ایک حالت میں کا اگر کہ چسپ کو مختلف اس میں
وقت بہت ہوگا۔ اور اس کی طرح طبع میں نہ ہونے کی اور وہ عرصہ ہر ایک کی صورت سے کہ
بہت ہی عرصہ پر ایک ہی حالت میں نہ ہوگی بلکہ اس میں ان کے ہونے کی حالت میں بھی
وہی نہ ہوگا اور عرصہ میں ہو جائے گا۔

اگر کوئی اندر خوب میں اور کوئی عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
آئے گی اور وہ اس میں طرح سے کہ آئے گی اور اس میں طرح میں سے کہیں کی کہیں نہ ہو
کا وہ چلتے سے ہے۔ یہ عرصہ ہے کہ کچھ تہہ میں وہ کوئی شادی ہوئے ہیں سے۔ کوئی جان
وہی میں عرق میں سے وہ اس میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں

اسی طرح اگر کوئی صاحب خوب میں کسی گھر کی طرف سے عرصہ میں کا اور وہ
ہلے سے سست ہے تو کچھ میں جس کی طرف میں وہ ایک دہائی وہ گھر سے اسے اس حرم میں
عرقی میں سے اس سے دل ہے اور اس طرح سے اور اس میں اس وقت وہ اس میں اس میں
اور اس میں اس میں وہ کوئی گھر میں اس میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
اور اس میں اس میں وہ کوئی گھر میں اس میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
ہلے سے اسے الیہ روزی کے سے سرکار ہو کہ ہر اور کچھ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
نہ لائے کے لئے طرح میں آئے گا۔

اگر کوئی گھر کا اور خوب میں اس سے ہی طرح کی طرف سے وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
نہ لائے کے لئے طرح میں آئے گا۔ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اسے عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں
اور اس میں اس میں وہ کوئی گھر میں اس میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں وہ عرصہ میں

مثنوی طاعت یا مسریم

مثنوی طاعت کی وہ وقت ظاہر ہے جو مسریم ہوتی ہے اور اس کے صاحب سے ہم پر جو ایک انگریز صاحب نے لکھا ہے۔ لیکن یہ لکھا ہے کہ بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی خاصہ حالہ حاصل لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے شکر میں اگر حق مانتے ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں مختلف فرقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں خیال ہے کہ یہ ایک ہاشمہ وقت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوتا ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کا وجود کا پتہ لگتا ہے۔

وقت مثنوی طاعت کے ماہر کہتے ہیں کہ یہ اوقات (جس میں انسان بھی پیدا ہے) کے جسم کے گرد چار اشیاء مثنوی طاعتی ہلاتا ہے۔ اس دلیل کے تحت تو یہ قدیم زمانہ کی مثنوی طاعتی ہوتی تصاویر کو پیش کر سکتے ہیں کہ اس زمانہ کے مسریم میں ہاتھ لگاتے تھے اور اسی لیے تصاویر کے گرد رنگین ہلاتا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے باوجود یہ مانع ہوئی کرتے ہیں کہ اگر یہ مثنوی طاعتی ہلاتا جسم کے گرد ہوتا تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطی کے عالمان علم تحریر کا خیال تھا کہ دل لوگوں کو بوجہ ہے لیکن اب یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اور اس کی بجائے یہ حق بات در یافت ہونا چاہیے۔

مثنوی طاعت کی وہ وقت ظاہر ہے جو مسریم ہوتی ہے اور اس کے صاحب سے ہم پر جو ایک انگریز صاحب نے لکھا ہے۔ لیکن یہ لکھا ہے کہ بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی خاصہ حالہ حاصل لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے شکر میں اگر حق مانتے ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں مختلف فرقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں خیال ہے کہ یہ ایک ہاشمہ وقت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوتا ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کا وجود کا پتہ لگتا ہے۔

مثنوی طاعت کی وہ وقت ظاہر ہے جو مسریم ہوتی ہے اور اس کے صاحب سے ہم پر جو ایک انگریز صاحب نے لکھا ہے۔ لیکن یہ لکھا ہے کہ بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی خاصہ حالہ حاصل لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے شکر میں اگر حق مانتے ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں مختلف فرقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں خیال ہے کہ یہ ایک ہاشمہ وقت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوتا ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کا وجود کا پتہ لگتا ہے۔

مثنوی طاعت کی وہ وقت ظاہر ہے جو مسریم ہوتی ہے اور اس کے صاحب سے ہم پر جو ایک انگریز صاحب نے لکھا ہے۔ لیکن یہ لکھا ہے کہ بہت پرانا ہے اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی خاصہ حالہ حاصل لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے شکر میں اگر حق مانتے ہیں۔ لیکن اس کے بارے میں مختلف فرقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں خیال ہے کہ یہ ایک ہاشمہ وقت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہوتا ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کا وجود کا پتہ لگتا ہے۔